

2.1

تعلیم کے معانی: Meaning of education

تعلیم کا لغوی، اصطلاحی اور جامع مفہوم کیا ہے۔ • تعلیم کا ڈکشنری اور عمومی مفہوم کیا ہے۔ • تعلیم کے عمومی اور اصطلاحی معانی کیا ہیں۔ • تعلیم کا حقیقی مفہوم کیا ہے۔ • تعلیم کے لسانی اور عمومی معانی کیا ہیں۔

What is the lexical, terminological, and comprehensive concept of education. • What is the dictionary and general concept of education. • What are the general and terminological meanings of education. • What is the real meaning of education. • What are the etymological and general meaning of education.

تعلیم زندگی پر محیط میکانیکی عمل ہے۔ اس کا مقصد افراد کی نمو اور تربیت ہے۔ اس کا دائرہ عمل انسانی نمو کے تمام پہلوؤں تک ہے۔ ماہرین اسے شعوری، منظم اور سائنسی عمل قرار دیتے ہیں، کیونکہ اس کے مقاصد اور پراسس کا تعین پہلے ہی کر لیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی مطلوبہ نتائج کے بارے میں پہلے ہی سے ایک نقطہ نظر قائم کر لیا جاتا ہے۔ اس عمل کے ذریعے تدریس اور سکولنگ جیسی سرگرمیاں واقع ہوتی ہیں۔ اس سے انسانی ثقافتی سرمایہ، مہارتیں، رویے اور عقائد بھی موجودہ نسل سے مستقبل کی نسلوں تک منتقل کیے جاتے ہیں۔ دنیا کا ہر معاشرہ اپنے بچوں کی تعلیم کا خواہاں ہے تاکہ انہیں متوقع بالغ کرداروں کے لیے تیار کیا جاسکے۔ تعلیم کے لغوی، اصطلاحی اور جامع مفہوم سے متعلق مختصر تعارف یہ ہے۔

تعلیم کا لغوی مفہوم Etymological meaning of education: لفظ 'تعلیم' اور 'ایجوکیشن' دو مختلف زبانوں کے ہم معنی الفاظ ہیں۔ تاریخی دستاویزات سے معلوم ہوا ہے کہ لفظ 'ایجوکیشن' سب سے پہلے 1530ء صدی عیسوی میں استعمال ہوا۔ • انگریزی لفظ 'Education' لاطینی لفظ 'Educatio' سے 'ایجوکارے' 'Educare'، 'ایجوکیٹرے' 'Educere'، 'ایجوکاٹم' 'Educatum'، 'ایجوکیٹس' 'Educatus' اور 'ایجوکیشن' 'Educatio' جیسے الفاظ سے منسلک ہے۔ • 'ایجوکارے' 'Educare' کے معنی پرورش کرنا، پروان چڑھانا اور نمودینا ہیں۔ اس مفہوم کے مطابق ہر بچہ باغ میں موجود ایک پودا ہے۔ • 'ایجوکیٹرے' 'Educere' کے معنی باہر نکالنا یا رہنمائی کرنا ہیں۔ اس مفہوم کے مطابق ہر بچے میں جبلی طاقتیں ہوتی ہیں۔ ان طاقتوں کی منظم طریقے سے پرورش کی جانی چاہیے۔ • سپنچری ڈکشنری کے مطابق ایجوکارے 'Educare' سے عام طور پر ذہن کی نمو مراد لی جاتی ہے اور ایجوکیٹرے 'educere' سے جسمانی نمو مراد لی جاتی ہے۔ • 'ایجوکاٹم' 'Educatum' کے معنی تدریس اور تربیت کا عمل ہے۔ اس مفہوم میں تعلیم ایسے مقاصد کی حامل ہے جو خارج سے نافذ کیے جاتے ہیں۔ ان مقاصد کے حصول کے لیے تجربات اور سرگرمیاں واقع ہوتی ہیں۔ اس طرح ایک نمونہ عمل جاری ہوتا ہے۔ ٹیچر تدریسی سرگرمیوں اور آموزشی ہدایات کے ذریعے بچوں کی صلاحیتوں کو نمو کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ • ایجوکیشن کا مطلب پرورش اور رہنمائی ہے۔ یہ پرورش خارج سے واقع ہوتی ہے جس کی نگرانی ٹیچر کرتا ہے۔ ایجوکیشن کا مطلب افزائش بھی ہے۔ اس افزائشی عمل کے ذریعے طلبہ کی صلاحیتوں کی نمو کر کے انہیں با معنی زندگی گزارنے کا اہل بنایا جاتا ہے۔ • تعلیم کے تمام تر لغوی معنی کا حاصل یہ ہے کہ لفظ "تعلیم" ایسے اعمال، سرگرمیوں اور تجربات کا مجموعہ ہے جس سے کسی فرد کی صلاحیتیں خارجی زندگی میں عملی صورت میں نمایاں ہو جاتی ہیں۔

تعلیم کا اصطلاحی مفہوم Terminological meaning of education: تعلیم کا لغوی مفہوم بتدریج اصطلاحی مفہوم کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ • اصطلاحی مفہوم کے مطابق تعلیم انسانی تبدیلی اور نمو کا عمل ہے۔ نوعیت کے اعتبار سے یہ ایک مسلسل عمل ہے جس کا مقصد علوم، مہارتیں، عقائد اور علمی فضائل ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل کرنا ہے۔ اس عمل کے ذریعے افراد کی صلاحیتوں کی تربیت کر کے انہیں انفرادی اور اجتماعی فلاح کے لیے

استعمال میں لایا جاتا ہے۔ افراد کی صلاحیتوں کی نمو کے لیے ایک نظام تعلیم تشکیل دیا جاتا ہے۔ اس اعتبار سے تعلیم فرد کی ان صلاحیتوں کو نمایاں کرتی ہیں جو فرد کے ذہن میں پہلے ہی سے خام صورت میں موجود ہوتی ہیں۔ • تعلیم ایسا سماجی عمل ہے جو افراد کو انسانی ثقافتی ورثہ سے آگاہ کر کے انفرادی اور اجتماعی کامیاب متوازن زندگی گزارنے کے قابل بناتا ہے۔ • تعلیم قومی عقائد اور اجتماعی شعور کی روشنی میں افراد کے ذہن اور کردار کی نمو کا باضابطہ عمل ہے۔ اسی کا مقصد مستحکم معاشرے کا قیام ہے۔ • تعلیم ایک ایسا باضابطہ عمل ہے جس کا مقصد افراد کی صلاحیتوں کی پرورش ہے تاکہ وہ اپنے اطراف میں پھیلے دستیاب وسائل سے استفادہ کر کے انفرادی اور اجتماعی ترقی میں اپنا رول ادا کر سکیں۔ • تعلیم انسانی کردار، رویوں اور صلاحیتوں میں تبدیلی کا ایسا عمل ہے جو انسانیت کے درجہ کمال تک رسائی کے لیے انسانوں کی رہنمائی کرتا ہے۔

تعلیم کا جامع مفہوم Comprehensive meaning of education: جامع مفہوم کے مطابق تعلیم ایسی سرگرمی ہے جو انسانی ذہن کو تحریک دیتی ہے، آموزشی سرگرمیوں میں وسعت پیدا کرتی ہے، نئے نظریات کی شروعات کرتی ہے اور زندگی کو نئی سچائیوں سے روشناس کراتی ہے۔ • تعلیم ایک ایسا باضابطہ اور منظم عمل ہے جس کے ذریعے افراد کو انسانی علمی اور ثقافتی ورثہ سے روشناس کرا کے کامیاب انفرادی اور اجتماعی زندگی گزارنے کے قابل بنایا جاتا ہے۔ • تعلیم ایک ایسا سماجی عمل ہے جس کا مقصد شخصیت کی ہمہ پہلو تربیت ہے۔ یہ تربیت اپنی فطرت کے اعتبار سے ہندرتیج اور مسلسل ہے جس کی منزل فرد کی ذات کی تکمیل ہے۔ • تعلیم ایسا شعوری اور سماجی عمل ہے جس کے ذریعے معاشرہ اپنے نظریات، ثقافت، مہارتیں اور علوم دوسری نسلوں تک منتقل کرنے کے لیے اقدامات کرتا ہے۔ • تعلیم تبدیلی کا ایسا عمل ہے جس کے ذریعے افراد کے رویوں میں اصلاح صلاحیتوں کی نمو اور فطری قوانین سے روشناس کرائی جاتی ہے تاکہ انسانی فلاح اور عالمی امن کی منزل حاصل ہو سکے۔ • تعلیم ایسا باضابطہ عمل ہے جس کے ذریعے معاشرہ شعوری کوششوں سے سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے ذریعے تہذیبی روایات، ثقافتی ورثہ، سائنسی دریافتیں اور فکری قوانین ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل کرتا ہے۔

2.2

تعلیم کی نمائندہ تعریفات: Representative definitions of education

تعلیم کی نمائندہ تعریفات کیا ہیں • یونانی مفکرین افلاطون اور ارسطو کی تعلیم کی تعریف کیا ہے • مغربی مفکرین تعلیم کے نزدیک تعلیم کا مفہوم کیا ہے • مسلم مفکرین تعلیم کے نزدیک تعلیم کے معانی کیا ہیں • الغزالی، ابن خلدون اور ابوالاعلیٰ مودودی کے نزدیک تعلیم کیا ہے • تعلیم کے مفہوم کیا ہے • سقراط، افلاطون اور ارسطو کے خیال میں تعلیم کیا ہے • برٹنڈ رسل اور جان ڈیوی کے نزدیک تعلیم کیا ہے • یونانی اور مغربی مفکرین کے نزدیک تعلیم کیا ہے۔

What are the representative definitions of education. • What is definition of education of Plato and Aristotle the Greek educational thinkers. • What is the meaning of education as per the Western educational thinkers. • What is the meaning of education as per the Muslim educational thinkers. • What is education in the views of Al-Ghazal, Ibn-Khaldun and Abdul Ala Moudoodi. • What is the meaning of education according to the educational thinkers. • What is education according to Socrates, Plato and Aristotle. • What is education as per Bertrand Russell and John Dewey. • What is the meaning of education as per Greek and Western education thinkers.

انسانی تاریخ کے مختلف ادوار میں یونانی، عرب، یورپی اور امریکی مفکرین نے تعلیم پر اپنے افکار پیش کیے۔ عہد بہ عہد ترتیب پانے والے ان افکار نے تعلیم کو ایک باقاعدہ علم بنانے میں اہم رول ادا کیا۔ ان افکار کے بدولت 'تعلیم' ایک اہم شعبہ علم بن گیا۔ مفکرین تعلیم کے افکار کے مطالعہ سے

تعلیم کے معانی کے بارے میں ان کے جو تصورات سامنے آتے ہیں ان کا بیان کچھ اس طرح ہے:-

یونانی مفکرین تعلیم The Greek educators: تعلیم پر باقاعدہ نظریات کا آغاز عہد یونان کے مفکرین تعلیم سے ہوتا ہے۔ یونانی مفکرین کے نظریات ہی نے تعلیم سے متعلق مستقبل میں پیش کیے جانے والے نظریات کے لیے بنیاد فراہم کی۔ یونانی فلسفیوں کے تعلیمی افکار کے مطالعے سے ان کے تعلیم کے مفہوم کے بارے میں نظریات کا مختصر بیان کچھ اس طرح ہے:

سقراط: زینوفون 'Xenophone' کی کتاب 'Memorabilia' کے مطالعہ سے سقراط کے تعلیم کے مفہوم کے بارے میں یہ افکار سامنے آتے ہیں:

Socrates
399-470
BCE

تعلیم اپنے آپ کو پہچاننے کی سرگرمی ہے۔ • تعلیم سچائی کی تلاش کا عمل ہے۔ • تعلیم ایسا عمل ہے جس میں آزادانہ سوالات کے ذریعے سچائی کی جستجو کی جاتی ہے۔ • تعلیم سچائی، حسن اور خیر جیسے عالم گیر اصولوں کی دریافت کا عمل ہے۔ یہ اصول انسانی رویوں کی قوت نافذ ہیں۔ • تعلیم ایسا عمل ہے جس کے ذریعے فرد کو اس امر کی تحریک دی جاتی ہے کہ وہ اپنی زندگی میں عقل کی عمل داری کے لیے جہد کر سکے۔ • تعلیم ایسی سرگرمی ہے جس میں سوالات اور استدلال کے ذریعے مکالمہ کی فضا پیدا کی جاتی ہے۔ مکالمہ کی یہ فضا فرد کو اس قابل بنادیتی ہے کہ وہ اپنی داخلی بصیرت بروئے کار لاکر زندگی کی منزل کی تلاش کر سکے۔

افلاطون:

Plato
348-428
BCE

افلاطون کی کتاب 'The Republic' کے مطالعہ سے تعلیم کے مفہوم کے بارے میں یہ افکار سامنے آتے ہیں:-
تعلیم فرد کے جسم اور روح کی نمو کا عمل ہے۔ نمو کے اس عمل سے گزر کر فرد مثالی معاشرہ کے قیام کے لیے اپنا رول پلے کر سکتا ہے۔ • تعلیم ایسی سرگرمی ہے جس کے باعث انسانی ذہن آفاقی ذہن کے ساتھ منسلک ہو کر کائنات کے رازوں سے روشناس ہوتا ہے۔ • تعلیم ایسا عمل ہے جس کے ذریعے فرد کے ذہن میں لاشعوری اور مخفی تصورات کو شعوری سطح پر لایا جاتا ہے۔ یہ مخفی تصورات روح میں بیہوش ہوتے ہیں۔ روح انسان کی پیدائش سے پہلے اپنی تکمیل کا درجہ پالیتی ہے۔ • تعلیم فرد کے ذہن اور جسم کی نمو کا ایسا عمل ہے جس کا مقصد فرد کو مثالی شہری بنا کر انفرادی اور اجتماعی معاشرتی فلاح ہے۔

ارسطو:

Aristotle
322-384
BCE

ارسطو کی کتاب 'The Politics' کے مطالعہ سے تعلیم کے مفہوم کے بارے میں یہ افکار سامنے آتے ہیں:-
تعلیم ایسی سرگرمی ہے جس کے ذریعے فرد کی عقل اور اخلاقی فضائل کی افزائش اور تربیت کی جاتی ہے۔ ضروری ہے کہ فرد میں اخلاقی فضائل کی نمو معاشرہ کے رہنما اصولوں اور اجتماعی رویوں کے تناظر میں ہو۔ • تعلیم فرد کی تربیت کا ایسا عمل ہے جس کا مقصد تشکیل ذات اور تکمیل ذات ہے۔ تکمیل ذات کے اسی مقصد سے یہ امید کی جاسکتی ہے کہ مرد معاشرے کا مفید کارکن بن سکے گا۔ تکمیل ذات کے اس عمل کی بنیاد عقل اور آزاد ارادہ پر ہے۔ • تعلیم فرد کی تکمیل ذات کا ایسا عمل ہے جس کے ذریعے اخلاقی فضائل کو فرد کی شخصیت کی بنیاد بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ان اخلاقی فضائل سے انفرادی اور گروہی زندگی میں توازن پیدا ہوتا ہے۔ • تعلیم ایسا عمل ہے جس کے ذریعے فرد کو کائنات میں موجود خارجی حقائق اور اصولوں سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ اس آگاہی کی بنیاد عقلی استدلال پر ہونی چاہیے۔

مغربی مفکرین تعلیم The western educators: یونانی اور عرب مفکرین تعلیم کے افکار نے مغربی مفکرین تعلیم کے لیے رہنما اصول فراہم کیے۔ انہی اصولوں کی روشنی نے انہوں نے اپنے تعلیمی نظریات پیش کیے۔ ان نظریات نے یورپ کے نظریہ تعلیم پر اثرات مرتب کیے۔ اس افکار نے یورپ کی تعلیمی تاریخ یکسر تبدیل کر دی۔ آج کا جدید یورپ انہی افکار کی بنیاد پر ہی علمی اور سائنسی اعتبار سے اتنا ترقی یافتہ نظر آتا ہے۔ یورپی مفکرین نے تعلیم کے معانی کے بارے میں جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ کچھ اس طرح ہیں:

روسو کی کتب 'Emile' اور 'The social contract' کے مطالعہ سے تعلیم کے مفہوم کے بارے میں اس کے یہ افکار سامنے آتے ہیں:۔ تعلیم آموزشی ماحول پیدا کرنے کی غرض سے جاری کیا جانے والا ایسا عمل ہے جو افراد کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ اپنے اندر موجود اخلاقی خیر کی نمو کر سکیں۔ • تعلیم انفرادیت کی نمو کا ایسا عمل ہے جو فطری ماحول میں واقع ہوتا ہے۔ اس میں فرد کی تربیت اس کے فطری تقاضوں کے مطابق کی جاتی ہے۔ • ٹیچر کے ذریعے تدریس کے بجائے تعلیم رہنمائی کا عمل ہے جس میں فرد کو داخلی فطری خیر دریافت کرنے کے لیے مکمل سپورٹ دی جاتی ہے۔ یہ سپورٹ فرد کو اس قابل بنادیتی ہے کہ داخلی اور خارجی زندگی کے درمیان ہم آہنگی محسوس کر سکے۔ • تعلیم افراد کی فطری صلاحیتوں کی پرورش کا ایسا سماجی عمل ہے جس کے ذریعے وہ فطری ماحول سے ہم آہنگ ہو کر زندگی کے مقاصد کی تکمیل کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ • تعلیم نمو کا ایسا عمل ہے جس کے ذریعے فرد اور ماحول کے درمیان موافقانہ تعلق یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ یہ تعلق فرد کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ موزوں ماحول میں اپنی فطری دینا تلاش کر سکیں۔

روسو:

Rousseau
1778-1727

جان ڈیوی کی کتب 'Democracy and Education' اور 'My Pedagogical Creed' کے مطالعہ سے تعلیم کے مفہوم کے بارے میں یہ افکار سامنے آتے ہیں:۔ تعلیم تجربے کی تعمیر نو یا تنظیم نو ہے جس سے تجربہ کے معانی میں اضافہ ہوتا ہے اور جس سے مستقبل کی سرگرمیوں اور تجربات کی راہ متعین کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ • تعلیم زندگی کا عمل ہے۔ یہ مستقبل کی تیاری نہیں ہے۔ یہ نوع انسانی کے سماجی شعور میں فرد کی متحرک شراکت کا عمل ہے۔ اس شراکت کے دو پہلو ہیں: نفسیاتی پہلو فرد کو جمعی بنیاد فراہم کرتا ہے اور عمرانی پہلو اس جمعی بنیاد کو ماحول میں استعمال کرنے کی تربیت کرتا ہے۔ • تعلیم ایسی سرگرمی ہے جس کے ذریعے فرد کی سوچ اور احساسات میں ترمیم و اصلاح کی جاتی ہے تاکہ وہ فطرت اور ماحول کے ساتھ متوازن تعامل قائم کر سکے۔

جان ڈیوی:

Dewey John
1952-1859

برٹنڈ رسل کی کتاب 'Education and the Social Order' کے مطالعہ سے تعلیم کے مفہوم کے بارے میں اس کے یہ افکار سامنے آتے ہیں:۔ تعلیم ایسا شعوری عمل ہے جس کے ذریعے ایسے افراد پیدا کیے جاتے ہیں جو معاشرتی فلاح کے لیے اپنا رول پلے کر سکیں۔ • تعلیم ایسا عمل ہے جس کا مقصد فرد کی خود نمونی اور خود بالیدگی کو یقینی بنانا ہے۔ یہی خود نمونی فرد کی سماجی خودی کی نمو کے لیے بنیاد کا کام دیتی ہے۔ • تعلیم فرد میں عالم گیر شہریت کی نمو اور تہذیب کا واضح احساس پیدا کرنے کا عمل ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ فرد کے دل اور ذہن میں کشادگی اور وسعت پیدا کی جائے۔ • تعلیم فرد کی ہمہ پہلو تربیت کا عمل ہے۔ اس عمل کا مقصد فرد کے کردار کی تشکیل ہے۔

برٹنڈ رسل:

Russell Bertrand
1970-1872

مسلم مفکرین تعلیم The Muslim educators: مسلم مفکرین تعلیم نے مختلف ادوار میں تعلیمی افکار پیش کیے۔ ان افکار نے تعلیمی نظریہ اور عمل پر اثرات مرتب کیے۔ ان نظریات نے کسی حد تک جدید تعلیمی افکار کی تشکیل کے لیے بنیاد فراہم کی۔ اسلامی لٹریچر، تدریس، آموزش، مشاہدہ اور عقل کے استعمال کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ نامور مسلم مفکرین تعلیم نے تعلیم کے معانی کے بارے میں ان خیالات کا اظہار کیا ہے۔

الغزالی:

Algazali
1111-1058

الغزالی کی کتاب 'کیمیائے سعادت' اور احیاء العلوم الدین کے مطالعہ سے ان کے تعلیم کے بارے میں یہ افکار سامنے آتے ہیں:۔ تعلیم ایسا عمل ہے جس کا مقصد انسانی ذہن اور خدائی ارادہ کے درمیان ہم آہنگی کی نمو ہے۔ اس ہم آہنگی سے یہ توقع رکھی جاسکتی ہے کہ فرد ابدی حیات میں فلاح اور مسرت کے حصول میں کامیاب ہو سکے گا۔ • تعلیم ایسی سرگرمی ہے جو فرد کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ معرفت خداوندی کا حامل ہو کر خیر و شر میں امتیاز کر سکے۔ • تعلیم فرد کی صلاحیتوں کی نمو اور تہذیب کا عمل ہے تاکہ وہ معاشرہ اور ماحول کے ساتھ کامیاب تعامل کر سکے۔ • تعلیم کا عمل فرد کی صلاحیتوں کی ہمہ پہلو نمو کے لیے جاری کیا جاتا ہے۔ اس ہمہ پہلو نمو کا مقصد فرد کو اس قابل بنانا ہے کہ اس کا کردار خدائی منشا کے ساتھ ہم آہنگ ہو جائے۔

ابن خلدون کی کتاب 'المقدمہ' کے مطالعہ سے ان کے تعلیم کے مفہوم کے بارے میں یہ خیالات سامنے آتے ہیں: تعلیم ایسا عمل ہے جس کے ذریعے فرد کی اخلاقی اور فنی تربیت کی جاتی ہیں۔ اس تربیت کا مقصد فرد کے فطری صلاحیتوں کو اظہار کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ • تعلیم الہامی علم کی تحصیل کا عمل ہے۔ یہ علم انبیاء کے ذریعے انسانوں تک منتقل ہوتا ہے۔ • تعلیم فرد کے کردار اور شخصیت کی معاشرتی نظریات کے مطابق تعمیر اور تشکیل کا عمل ہے۔

ابن خلدون:

Khalidun-Ibn
1406-1332

ابوالاعلیٰ مودودی کی کتب 'تعلیمات'، 'اسلام' اور 'تہذیبات' کے مطالعہ سے ان کے تعلیم کے بارے میں یہ افکار سامنے آتے ہیں: تعلیم خیر کی قوتوں کو فعل میں لانے کا عمل ہے۔ پیدائشی طور پر انسان میں خیر و شر کی قوتیں موجود ہوتی ہیں۔ تعلیم شر کی قوتوں کو دبا کر خیر کی قوتوں کو اجاگر کرتی ہے اور انسان کو رضائے الہی کے حصول کے قابل بناتی ہے۔ • تعلیم ایک انسانی سرگرمی ہے جس میں اسلامی اصولوں کی روشنی میں فرد کو اس قابل بنایا جاتا کہ وہ خدا کو پہچان سکے اور فطری صلاحیتوں کی نمود کر سکے۔ اسی صورت ہی میں کسی فرد کو معاشرے کے لیے مفید بنایا جاسکتا ہے۔ • تعلیم ایک عمل ہے جس کے ذریعے اسلام کا تہذیبی سرمایہ ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل کیا جاتا ہے۔

ابوالاعلیٰ مودودی:

Maududi A'la Abul
1979-1903

2.3

اسالیب تعلیم : Modes of education

اسالیب تعلیم سے کیا مراد ہے اور ان کی مختلف اقسام کیا ہیں۔ • ذرائع علم سے کیا مراد ہے اور ان کی مختلف جہتیں کیا ہیں۔ • ایک فرد کن ذرائع سے تعلیم حاصل کر سکتا ہے: واضح کیجیے۔ • تعلیم کی اقسام کیا ہیں۔ • تعلیم کی اپروچز کیا ہیں۔ • تعلیم کے اہم سٹائلز کیا ہیں۔ • تعلیم کی مختلف صورتیں کیا ہیں۔ • تعلیم کی اہم ایجنسیز کون سی ہیں۔ • تعلیم کے نمایاں ایجنٹ کیا ہیں۔

Define modes of education and what their significant types are. • What are the salient sources of education. • What are the different dimensions of education. • From how many sources an individual can be educated: elaborate. • What are the types of education. • What are the approaches to education. • What are the styles of education. • What are the different forms of education. • What are the agencies of education. • What are the salient agents of education.

تعلیم آموشی کے لیے سہولت کاری کا عمل ہے۔ اس عمل میں نالج، مہارتیں اقدار اور نظریات کا حصول بھی شامل ہے۔ یہ عمل ایجوکیٹرز کی نگرانی میں واقع ہوتا ہے۔ لرنرز بذات خود بھی آموش کے عمل سے گزر سکتے ہیں۔ تعلیم کا عمل کئی طرح کے ماحول میں واقع ہو سکتا ہے۔ یہ ماحول رسمی، نیم رسمی، غیر رسمی اور ورچوئل ہو سکتا ہے۔ تعلیم معاشرہ میں انسان کے اعلیٰ مقام کو بہت اہمیت دیتی ہے۔ یہ معاشرہ کے اقدار کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو نمو کے مراحل سے گزار کر ماحول کے ساتھ بہتر مطابقت حاصل کر سکیں۔ ماحول کے ساتھ بہتر مطابقت کی فرد کی کثیر جہتی صلاحیت تنہا اور خود کفیل طریقے سے نمونہ نہیں پاتی۔ صلاحیت کی نمو کے اس عمل میں مخصوص افراد، گروپس اور ادارے نمایاں طریقے سے اپنا رول پلے کرتے ہیں۔ یہ تمام عناصر اور عاملین تعلیم کے اسالیب یا ایجنسیز کہلاتے ہیں۔ • اسالیب تعلیم سے مراد وہ آموش کی وہ اپروچز ہیں جن کے ذریعے انسانی رویوں میں تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں اور معاشرہ کا معیار زندگی بلند ہوتا ہے۔ • کسی مقصد کے حصول کے لیے ایک سے زائد متبادل ذرائع، وسائل یا طریقے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ اپنی نوعیت کے حوالے سے کسی مقصد کے لیے استعمال ہونے والے ذرائع کی حیثیت مختلف ہو سکتی ہے لیکن ان کا مقصد ایک ہی ہوتا ہے۔ ایک مقصد کے لیے مختلف ذرائع کا استعمال مقصد کی موثر ترین تکمیل کے لیے اہمیت کا حامل ہے۔ جس طرح زندگی کے مختلف مقاصد کے

حصول کے لیے مختلف ذرائع اور وسائل اختیار کیے جاتے ہیں اسی طرح تعلیم کے مقاصد کے حصول کے لیے بھی مختلف ذرائع استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ یہ سب ذرائع مقاصد تعلیم کے حصول کے لیے متبادلات کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہی متبادلات اسالیب تعلیم ہیں۔ ● اسالیب تعلیم سے مراد انسانی کردار میں تبدیلی کے وہ ذرائع ہیں جن کی بدولت ایک فرد تعلیم کے عمل سے گزر کر کامیاب متوازن زندگی گزارنے کے قابل ہوتا ہے۔ ● اسالیب تعلیم سے مراد مقاصد تعلیم کی جامع تکمیل کے وہ متبادلات ہیں جو فرد کی صلاحیتوں کی تکمیل کر کے اسے کامیاب شہری بناتے ہیں۔ ● اسالیب تعلیم سے مراد وہ شعوری اور لاشعوری ذرائع ہیں جن کے ذریعے تعلیم کے انفرادی اور اجتماعی مقاصد کی تکمیل کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ ● بطور ایک معاشرتی عمل کے تعلیم اپنے مقاصد کے حصول کے لیے مختلف ذرائع پر انحصار کرتی ہے۔ یہی ذرائع اسالیب تعلیم ہیں۔..... معاشرے میں رہتے ہوئے ایک فرد رسمی، نیم رسمی اور غیر رسمی معاشرتی اداروں سے سیکھتا ہے۔ فرد کو سکھانے کے لیے مختلف معاشرتی ادارے تعلیم کے ذرائع ہیں۔ تعلیم صرف یہی نہیں جو کلاس روم کی مختلف سرگرمیوں میں منعکس ہوتی ہے۔ بچہ نہ صرف سکول میں بلکہ کلاس روم سے باہر بھی اپنے تجربات سے سیکھتا ہے۔ تعلیمی مفکرین نے تعلیم کی ان اسالیب کی نشان دہی کی ہے:-

رسمی تعلیم Formal education: رسمی تعلیم ایسی تعلیم ہے جو باقاعدہ تعلیمی اداروں میں پہلے سے طے شدہ مقاصد کے حصول کے لیے ترتیب دی جاتی ہے۔ ● رسمی تعلیمی پروگرام انسانی تربیت اور نمو کا ایسا عمل ہے جو پہلے سے طے شدہ قوانین اور ضابطوں کے تحت علوم کی منتقلی اور ذہن و کردار کی تشکیل کرتا ہے۔ ● رسمی تعلیم سے مراد ایسی تعلیم ہے جو باقاعدہ منصوبہ بندی کے ساتھ کسی مملکت میں موجود سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں منظم انداز سے جاری ہوتی ہے۔ اسے کنٹرولڈ ایجوکیشن 'Controlled education' بھی کہا جاتا ہے۔..... رسمی تعلیم عام طور پر سکول کے احاطہ میں واقع ہوتی ہے۔ یہاں پر بچہ بنیادی مہارتیں سیکھتا ہے اور ٹیکنالوجی سے آگاہ ہوتا ہے۔ یہ مہارتیں خصوصی طور پر تربیت یافتہ اساتذہ کے ذریعے فراہم کی جاتی ہیں۔ مہارتوں کی فراہمی میں مخصوص طریقہ کار کا استعمال بھی رسمی تعلیم کی نمایاں خصوصیت ہے۔..... رسمی تعلیم کی نمایاں مثالیں یہ ہیں:-

- روایتی کلاس روم میں عمل تعلیم
- سکول سرٹیفکیٹ، کالج و یونیورسٹی ڈگریاں
- رسمی تعلیمی اداروں کے ذریعے پہلے سے متعین سلیبس کی بنیاد پر مختلف مضامین کی منظم تدریس
- کنڈرگارٹن سکولنگ۔

نیم رسمی تعلیم Nonformal education: نیم رسمی تعلیم ایسی سسٹم بنیاد اور منظم تعلیمی سرگرمی ہے جو باقاعدہ رسمی تعلیمی نظام کے فریم ورک سے باہر جاری کی جاتی ہے۔ ● نیم رسمی تعلیم ایسی تعلیم ہے جس میں باقاعدہ تعلیمی اداروں کے بجائے ذرائع ابلاغ اور فاصلاتی طریقہ تعلیم کے ذریعے افراد کی تعلیم کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ ● نیم رسمی تعلیم ایک ایسا عمل ہے جس میں ہنگامی بنیادوں پر فرد کی تربیت کی جاتی ہے۔ جب رسمی نظام تعلیم قومی مقاصد کے حصول میں ناکام ہو جائے یا رسمی تعلیمی سہولیات ناکافی ثابت ہونے لگیں تو اس صورت میں نیم رسمی تعلیمی پروگرام جاری کیے جاتے ہیں۔ نیم رسمی تعلیمی پروگراموں کے لیے کئی طریقے اختیار کیے جاسکتے ہیں جن میں فاصلاتی طریقہ تعلیم 'Distance education' اہم ہے۔..... نیم رسمی تعلیم شعوری، ارادی اور منظم ہوتی ہے۔ یہ عام طور پر ہم نوع، ہم صفت اور یکساں گروہوں کے لیے ہوتی ہے۔ یہ پہلے سے متعین اور منتخب گروہوں کی تعلیمی اور پیشہ ورانہ ضروریات کی تکمیل کے لیے خدمات فراہم کرتی ہے۔ نصابی خاکہ اور جائزہ کی تکنیکوں کے ڈیزائن کے حوالے سے نیم رسمی تعلیمی سرگرمیوں میں ضروریات کے مطابق چک پذیری کا عنصر نمایاں رہتا ہے۔..... نیم رسمی تعلیم کی نمایاں مثالیں یہ ہیں:-

- بوائے سکاؤٹ اور گرل گائیڈ کے سپورٹس پروگرام جیسا کہ کیمپنگ، سوئمنگ اور گھڑسواری
- جسمانی فٹنس اور ہیلتھ پروگرام
- تعلیم بالغاں کے کمیونٹی بنیاد پروگرام

- تعلیم باغوں کے نان کریڈٹ پروگرام جو کسی معاشرتی تنظیم کے زیر کنٹرول ہوں
- فاصلاتی تعلیم کے پروگرام
- ہوم اور یونیورسٹی بیکیشن
- انفرادی تدریس

غیر رسمی تعلیم Informal education: غیر رسمی تعلیم تدریس و تعلم کی ایسی اپروچ ہے جو خود کار طریقے سے زندگی کے عمل سے وابستہ ہے۔ یہ ایک فرد کو اس وقت ہی میسر آ جاتی ہے جب وہ معاشرہ میں دوسرے افراد کے ساتھ زندگی گزارنا شروع کرتا ہے۔ • غیر رسمی تعلیم انسان کے کردار میں تبدیلی کا ایسا عمل ہے جو رسمی اور نیم رسمی تعلیمی پروگراموں سے باہر وقوع پذیر ہوتا ہے۔ اس تعلیم کا تعلق رسمی تعلیمی اداروں اور نیم رسمی تعلیمی اداروں سے باہر معاشرے سے ہے۔ • ایک فرد معاشرے میں رہتے ہوئے اپنے تجربات اور مشاہدات سے جو کچھ سیکھتا ہے وہ غیر رسمی تعلیم ہے۔ ہماری تربیت کا ایک بڑا حصہ ہماری غیر رسمی تعلیم سے وابستہ ہے۔ سماج کا ایک فرد ہونے کی حیثیت سے وہ شعوری اور لاشعوری طور پر معاشرے کے افراد اور معاشرے سے متاثر ہوتا ہے۔ یہی معاشرتی اثر فرد کے کردار اور رویوں میں تبدیلی پیدا کرتا ہے۔ یہی تبدیلی غیر رسمی تعلیم کہلاتی ہے۔ • غیر رسمی تعلیم ایسی تعلیم ہے جس میں ایک طالب علم کسی تعلیمی ادارے میں باقاعدہ داخلہ لینے کے بجائے اپنے والدین اور ماحول سے سیکھتا ہے۔..... غیر رسمی تعلیم کی نمایاں مثالیں یہ ہیں:-

- فیس بک، ٹویٹر، واٹس ایپ، یوٹیوب جیسی سوشل میڈیا سرگرمیاں
- سیمینار اور گیسٹ سپیکر
- معاشرے کے افراد کی اس طرح رضا کارانہ امداد کہ جس سے وہ اپنی آموزشی صلاحیتوں پر ٹرسٹ کرنے لگیں۔
- سیاحتی و مطالعاتی دورے
- کھیلوں کی وساطت سے تعلیمی مقاصد کا حصول
- والدین، اقربا اور بالغوں سے سماجی اقدار کا فہم
- گھر کے ماحول سے مادری زبان کی صلاحیت

ورچوئل تعلیم Virtual education: لغوی اعتبار سے ورچوئل ایسا عمل ہے جو نتیجے میں اصل کے مساوی ہو۔ اسے معنوی، ہم رسمی اور مجازی بھی کہا جاتا ہے۔..... اصطلاح میں ورچوئل تعلیم ایسی اپروچ ہے جو ان طلبہ کی تدریس کے لیے ایک یا ایک سے زیادہ ٹیکنیکی آلات استعمال میں لاتی ہے جو اپنے ٹیچر سے جدا کسی جگہ پر موجود ہوں۔ ٹیکنالوجی کا استعمال ٹیچر کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ باقاعدہ اور فعال طریقے سے اپنے طلبہ سے رابطہ اور تعامل میں رہ سکے۔ • ورچوئل تعلیم فاصلاتی تعلیم کا ایسا نظام ہے جو کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے مختلف آلات کی مدد سے آموزشی عمل کا معیار بلند کرنے کی صلاحیت کا حامل ہے۔ • ورچوئل تعلیم آموزشی ماحول میں ایسی تدریس ہے جہاں ٹیچر اور سٹوڈنٹ ٹائم اور جگہ کے اعتبار سے ایک دوسرے سے فاصلے پر ہوتے ہیں۔ اس میں ٹیچر کو کورس مینجمنٹ اپلیکیشن 'Course Management Application' ملتی میڈیا ذرائع، انٹرنٹ اور ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے طلبہ کو مواد فراہم کرتا ہے۔ طلبہ تدریسی مواد وصول کرنے کے بعد انفارمیشن ٹیکنالوجی کے انہی آلات کی مدد سے ٹیچر کے ساتھ رابطہ قائم کرتے ہیں۔ • ورچوئل ایجوکیشن ایسی آموزشی اپروچ ہے جو جزوی یا کلی طور پر روایتی کلاس روم سے باہر آموزشی سرگرمیوں پر فوکس کرتی ہے۔ اس کی بنیاد ورچوئل آموزشی ماحول 'Virtual Learning Environment' پر ہے۔ ایسا ماحول انفارمیشن ٹیکنالوجی کے آلات کے ذریعے قائم کیا جاتا ہے۔ • ورچوئل ایجوکیشن ایسی آموزشی اپروچ ہے جس میں آن لائن طریقہ تدریس پر فوکس کیا جاتا ہے۔ اس میں ٹیچر اور سٹوڈنٹ کے درمیان فاصلہ ہوتا ہے۔ • ورچوئل تعلیم الیکٹرانک آلات کی مدد سے جاری کیا جانے والا ایسا آموزشی عمل ہے جس میں ٹیچر۔ سٹوڈنٹ کی فیس ٹوفیس ملاقات عمل تدریس کا لازمی عنصر نہیں۔ • ورچوئل تعلیم ایسا آموزشی ماحول ہے جس میں ٹیچر اور سٹوڈنٹ بلحاظ وقت اور مقام جدا ہوتے ہیں۔ اس میں ٹیچر 'ICT' بنیاد کورس

تشکیل دیتا ہے۔ سٹوڈنٹس کورس کا کوئٹ 'ICT' ذرائع سے حاصل کرتے ہیں اور ٹیچر سے رابطے میں رہتے ہیں۔..... ورچوئل ایجوکیشن کے لیے ای-ایجوکیشن، سائبر ایجوکیشن، انٹرنٹ ایجوکیشن، ویب بنیاد ایجوکیشن اور آن لائن ایجوکیشن اصطلاحات بھی استعمال کی جاتی ہیں۔ ورچوئل ایجوکیشن کی نمایاں مثالیں یہ ہیں:-

- ورچوئل آموزشی ماحول 'VLE' Virtual Learning Environment ایک آن لائن نظام جو انٹرنٹ کے ذریعے تدریسی میٹریل کی ترسیل ممکن بناتا ہے۔
- سوشل میڈیا کے ذریعے لرنرز کے تجربات کی شیئرنگ
- انتظام آموزش نظام 'LMS' Learning Management System کے ذریعے ورچوئل آموزش ماحول 'Virtual Learning Environment' پیدا کیا جاتا ہے۔
- امتزاجی آموزشی پروگرام 'BLP' Blended Learning Programs یہ پروگرام ورچوئل آموزشی ماحول میں پیدا کیا جاسکتا ہے۔

2.4

اسلامی تعلیم: Islamic education

اسلامی تعلیم کیا ہے اور اس کے اہم مقاصد کیا ہیں۔ • اسلامی تعلیم کی تعریف کیجیے اور اس کے ممکنہ مقاصد پر روشنی ڈالیے۔ • قرآن و حدیث کی روشنی میں اسلامی تصور تعلیم کیا ہے اور اس کے کیا بنیادی اہداف ہیں۔

What is Islamic concept of education and what its components are in the light of Quran and Hadith. • What are the significant points of Islamic concept of education. • What are the features of Islamic concept of education in the light of Quran and Hadith. • How do Quran and Hadith determine the meaning of education. • What the concept of education is inferred from the teachings of Quran and Hadith. • What is the Islamic concept of education in the light of Quranic teachings. • What is the Islamic concept of education in the light of Hadith. • Discuss various aspects of Islamic concept of education in the light of Koran and Sunnah.

اسلامی تعلیم ایسی سرگرمی ہے جس کا مقصد فرد کی شخصیت کی اس طرح نمونہ کرنا ہے کہ وہ خلافت ارضی کی ذمہ داریاں سنبھال سکے اور رضائے الہی حاصل کر سکے۔ کسی معاشرے کو صحیح معنوں میں اسلامی معاشرہ بنانے کے لیے اسلامی نظام تعلیم ضروری ہے۔ اسلامی تعلیمات کو تعلیمی عمل کے بغیر موجودہ اور آنے والی نسلوں کے کردار کا حصہ نہیں بنایا جاسکتا۔ • اسلامی تعلیم ایک ایسی سرگرمی ہے جس کا مقصد انسان کو شر سے بچا کر اعلیٰ اخلاق سے منہیں کرنا ہے۔ • اسلامی تعلیم فرد کے ایمان اور عقائد میں پختگی پیدا کر کے معرفت الہی کے حصول کے قابل بنانے کا عمل ہے۔ • اسلامی تعلیم ایک باقاعدہ عمل ہے جو معاشرتی اصلاح کا فریضہ انجام دینے کے ساتھ ساتھ فرد کو خود شناسی اور خدا شناسی کے قابل بناتا ہے۔ • اسلامی تعلیم ایسا عمل ہے جس کے ذریعے اسلامی تہذیب کی حفاظت، اشاعت اور ترسیل کو ممکن بنایا جاتا ہے۔ • اسلامی تعلیم ایسی سرگرمی ہے جس کے ذریعے خودی کی نمو اور افراد کی تربیت کا مقصد حاصل کیا جاتا ہے۔ • اسلامی تعلیم ایسی سرگرمی ہے جس کے ذریعے فرد کو اس قابل بنایا جاتا ہے کہ وہ خود آگاہی اور خدا آگاہی کی منزل حاصل کر کے خلافت ارضی کی ذمہ داریاں سنبھال سکے۔ • اسلامی نقطہ نظر کے مطابق تعلیم وہ عمل ہے جس کے ذریعے نوجوانوں کو اسلامی تصور حیات سکھایا جاتا ہے۔ • میرے ذاتی نقطہ کے مطابق اسلامی تعلیم ان سرگرمیوں کا مجموعہ ہے جن کے ذریعے نوجوانوں کو اسلامی اقدار اور عقائد سکھا کر اسلامی معاشرے کا مفید رکن بنایا جاتا ہے۔ میں مزید کہوں گا کہ اسلامی تعلیم ایسی شعوری سرگرمی ہے جس کے ذریعے خدا اور فرد کی خواہشات کے

درمیان قریبی تعلق پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے..... اسلامی تعلیم کے اہم مقاصد یہ ہیں:-

نظریہ حیات سے آگاہی Awareness of ideology of life: اسلامی تعلیم کا اولین مقصد یہ ہے کہ وہ متعلمین میں ان کے مذہب اور نظریہ حیات کا فہم پیدا کرے۔ تعلیم کا فرض ہے کہ وہ بچوں کو زندگی کا مفہوم اور مقصد سکھائے۔ اس دنیا میں انسان کی حقیقت اور حیثیت سے آگاہ کرے۔ اخلاقیات کے اسلامی اصولوں سے واقفیت دلا کر ایک مسلمان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کرے۔ تعلیم کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ بچوں میں دین اسلام کی بچی روح پیدا کرے اور انہیں صحت مند زندگی گزارنے کے لیے تیار کرے۔

خدا شناسی Acquaintance with Allah: اسلام تعلیم کے ذریعے ایسے معاشرے کی تشکیل کا خواہاں ہے جس کے افراد خدا کے حقیقی تصور سے آشنا ہوں اور خدائی احکامات کے مطابق زندگی گزارتے ہوں۔ تصور خدا اسلامی نظام تعلیم کی اساس ہے۔ اس اساس کے بغیر اسلامی نظام تعلیم اپنا وجود اور تشخص کھو بیٹھتا ہے۔ اسلام تعلیم کے ذریعے فرد اور خدا کے درمیان قریبی تعلقات استوار کرنے کی کوشش کرتا ہے اور فرد کو خدا کا صالح بندہ بناتا ہے۔

رضائے الہی کا حصول Securing the Divine Will: اسلامی نظام تعلیم کا مرکزی نصب العین اللہ تعالیٰ ﷻ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنا ہے۔ تعلیم کا فرض ہے کہ وہ فرد کی اس انداز سے تربیت کرے کہ وہ بشریت کے تمام تر تقاضے پورے کر کے رضائے الہی حاصل کر سکے۔ اسلامی فلسفہ حیات کی سب سے بڑی قدر رضائے الہی کا حصول ہے۔ اس بنیادی قدر کو حاصل کیے بغیر کوئی فرد دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔

خود شناسی Self-finding: تعلیم فرد کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ اپنی صلاحیتوں اور فطری رجحانات سے آگاہ ہو کر معاشرے میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکے۔ اسلامی تعلیم فرد کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ اپنی تخلیق کے مقصد سے آگاہ ہو جاتا ہے جس کا نتیجہ صالح معاشرے کے قیام کی صورت میں نکلتا ہے۔

خلافت ارضی کی تیاری Preparation of vicegerency of land: تعلیم کا فرض ہے کہ وہ فرد کو خلافت ارضی کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے قابل بنائے۔ انسان زمین پر خدا کا خلیفہ اور نائب ہے۔ اسے بہت سے اختیارات دے کر زمین پر بھیجا گیا ہے۔ وہ اپنے اعمال کے سلسلے میں رب کائنات کے سامنے جواب دہ ہے۔ تعلیم کا فرض ہے کہ وہ فرد کو خلافت کی ذمہ داریوں سے آگاہ کر کے ان ذمہ داریوں کو مکمل انجام دینے کے قابل بنائے۔ فرد کو چاہیے کہ وہ اپنے اختیارات سے تجاوز نہ کرے اور اپنی خواہشات کو اللہ ﷻ کی خواہشات کے تابع رکھے۔

تہذیب و ثقافت کا تحفظ Safeguard of civilization and culture: قوم جس طرح سوچتی اور عمل کرتی ہے وہ اس کی تہذیب و ثقافت کہلاتی ہے۔ اسلام کی تعلیمات، روایات، عقائد، اخلاقیات اور تاریخ سب اس کی تہذیب و ثقافت ہیں۔ تعلیم کا فرض ہے کہ اسلامی تہذیبی ورثہ کا تحفظ کرے۔ جو قوم اپنے تہذیبی ورثہ کا تحفظ نہیں کرتی اس کا مستقبل تاریک ہو جاتا ہے۔ ثقافت کو محفوظ کیے بغیر مستقبل کی زندگی کا لائحہ عمل ترتیب نہیں دیا جا سکتا۔ تعلیم کا فرض ہے کہ وہ اسلامی ثقافتی ورثہ کو محفوظ کرنے کے اقدامات کرے۔

تہذیب و ثقافت کا انتقال Transmission of civilization and culture: تہذیب و ثقافت کا انتقال تعلیم کا ایک اہم وظیفہ ہے۔ ہر معاشرہ اپنی تہذیب، اقدار، علوم اور نظریات دوسری نسلوں تک منتقل کرنے کے اقدامات کرتا ہے۔ تعلیمی عمل کے بغیر تہذیب و ثقافت کی دوسری نسلوں تک ترسیل ناممکن ہے۔ اسلامی نظام تعلیم میں تہذیب و ثقافت کے انتقال کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ ثقافت کی منتقلی کا عمل رکنے سے معاشرتی ترقی رک جاتی ہے اور معاشرہ عدم استحکام کا شکار ہو جاتا ہے۔

تعمیر کردار Character building: دنیا کا ہر نظام تعلیم فلسفہ حیات کے مطابق اپنے افراد کی تربیت کا خواہاں ہوتا ہے۔ قومی زندگی کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ افراد میں کردار کی قوت بھر کر اسے معاشرتی خدمت کے لیے استعمال میں لایا جائے۔ اسلامی تعلیم افراد کے کردار کی تعمیر و تشکیل پر بہت زور دیتی ہے۔ تعلیم جب تک افراد کے کردار کی تربیت نہ کرے اپنے مقاصد حاصل نہیں کر سکتی۔ تعلیم کا فرض ہے کہ وہ فرد کے کردار کو اسلامی سانچے میں ڈھال کر معاشرے کا مفید کارکن بنائے۔

تکمیل حیات Life perfection: اسلام کے نزدیک دنیا اور آخرت ایک ہی وحدت کے دو رخ ہیں۔ فرنگی تہذیب کی طرح اسلام دنیا اور آخرت کو علیحدہ علیحدہ خانوں میں تقسیم نہیں کرتا۔ اسلام زندگی اور اس کی مسرتوں کو ترک کرنے کا نام نہیں۔ اسلامی نقطہ نظر سے رہبانیت حرام ہے۔ اسلام زندگی کی خوشیوں کی تکمیل کا داعی ہے۔ تعلیم کا فرض ہے کہ وہ نوجوانوں کو زندگی اور اس کے مطالبات کو تسلیم کرنے کے لیے تیار کرے اور اسے معاشرے میں فعال کردار ادا کرنے کے قابل بنائے۔

تسخیر کائنات Conquest of universe: اسلامی تعلیم کا فرض ہے کہ وہ افراد کو تسخیر کائنات کے لیے تیار کرے۔ ان کی فکر اور سوچ کو تنقیدی اور سائنسی بنائے۔ تعلیم کا فرض ہے کہ وہ فرد کو غیر جانبدارانہ رائے دینے کے قابل بنائے۔ اسلامی تعلیم فرد کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ کائنات کے رازوں سے پردہ اٹھائے اور علوم کے نئے افق تلاش کرے۔ اللہ تعالیٰ نے متعدد بار کائنات کے راز جاننے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کائنات کی ہر چیز کو انسان کے تابع کر دیا ہے۔ اب انسان کا فرض ہے کہ اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر کائناتی قوتوں سے فائدہ اٹھائے۔

آخرت کی تیاری Preparation for hereafter: اسلامی فلسفہ حیات کے مطابق یہ دنیا عارضی اور فانی ہے۔ مرنے کے بعد کی زندگی پائیدار اور لازوال ہے۔ اسلام نے ہمیں آخرت کی زندگی کو کامیاب بنانے کی تلقین کی ہے اور اس کامیابی کے حصول کے لیے ایک لائحہ عمل بھی پیش کر دیا ہے۔ اسلامی تعلیم کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ وہ فرد کو اس قابل کرے کہ وہ آخرت کی زندگی میں کامیاب ہو جائے۔ اسلام کے نزدیک دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ اس دنیا میں انسان جو اعمال کرے گا اس کا بدلہ آخرت میں پائے گا۔

متوازن نمو Balanced development: فرد کی شخصیت کی متوازن نمو تعلیم کا ایک اہم فریضہ ہے۔ اسلام فرد کے روحانی، اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور تمدنی پہلوؤں کو نمودینے کی تلقین کرتا ہے۔ کوئی فرد صرف اسی صورت میں شہری فرائض بہتر طریقے سے انجام دینے کے قابل ہو سکتا ہے جب تعلیم کے ذریعے اس کی شخصیت کے تمام پہلوؤں کی تربیت کا عمل وقوع پذیر ہو چکا ہو۔ تعلیم کا فرض ہے کہ وہ فرد کی ذہنی صلاحیتوں کی نمو کرنے اس کے اندر بصیرت اور حکمت جیسی صفات پیدا کرے اور اسے اس قابل کرے کہ وہ اپنی زندگی کے مسائل خود حل کرنے کے قابل ہو سکے۔

عالم گیر خواندگی Universal Literacy: اسلام نے حصول علم کو ایک مذہبی فریضہ قرار دے کر عالم گیر خواندگی کی راہ ہموار کر دی ہے۔ معلمین اور متعلمین کے لیے قرآن و حدیث میں موجود بشارتیں اس امر پر دلالت کرتی ہیں کہ عالم گیر خواندگی اسلامی معاشرے کا امتیازی وصف اور معاشرتی زندگی کی نمو کے لیے ضروری ہے۔ اسلام ان پڑھ اور جاہل لوگوں کو پسندیدگی کی نظر سے نہیں دیکھتا۔ اسلامی ریاست کا فرض ہے کہ وہ شہریوں کی تعلیم و تربیت کا ترجیحی بنیادوں پر اہتمام کرے۔

اسلامی اقدار کا فروغ Promotion of Islamic values: اسلامی اقدار کا فروغ اسلامی نظام تعلیم کا اہم مقصد ہے۔ اسلام ایسے معاشرے کی تشکیل کا خواہاں ہے جہاں کے افراد کی انفرادی و اجتماعی زندگی اسلامی تہذیب و ثقافت اور اقدار کی عکاس ہو۔ اسلام نظام تعلیم کے ذریعے معاشرے میں توحید رسالت، انصاف، رواداری، مساوات، عفو، ایقانے عہد اور اخوت جیسی اسلامی اقدار کا فروغ چاہتا ہے۔ ان اقدار کو فروغ دینے بغیر کوئی معاشرہ حقیقی معنوں میں اسلامی معاشرہ نہیں بن سکتا۔

سائنسی نقطہ نظر Scientific outlook: اسلام تعلیم کے ذریعے افراد میں سائنسی نقطہ نظر پیدا کرنا چاہتا ہے۔ قرآن بار بار اس بات پر زور دیتا ہے کہ تعلیمات ربانی جل جلالہ پر اندھے بہرے بن کر عمل نہ کرو بلکہ اس پر غور و فکر کرو۔ اسلام حکمت و بصیرت سے کائنات کے رازوں سے پردہ اٹھانے کی تلقین کرتا ہے۔ اسلامی تعلیمات کو عقل کی کسوٹی پر پرکھا جاسکتا ہے۔ اسلامی تعلیم فرد کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ غیر جانبدارانہ طریقے سے مظاہرات فطرت کا مشاہدہ کر سکے اور حقائق و نتائج مرتب کر سکے۔

اسلامی معاشرے کا قیام Establishment of Islamic society: اسلامی معاشرے کا قیام بھی اسلامی تعلیم کا ایک اہم مقصد ہے۔ تعلیم ہی وہ واحد ذریعہ ہے جس کے باعث اسلامی معاشرے کے قیام کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ نظام تعلیم کی بنیاد

اسلامی نظریہ حیات پر رکھی جائے۔ نبی کریم ﷺ نے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اپنے صحابہ کرامؓ کی تربیت کی اور اس طرح مدینہ کی اسلامی فلاحی مملکت کے قیام کی راہ ہموار ہو گئی۔ اسلامی اقدار کے حامل افراد ہی اسلامی معاشرے کا قیام عمل میں لاسکتے ہیں اور اس کے لیے اسلامی تعلیم ایک لازمی ضرورت ہے۔

2.5

عناصر تعلیم : Elements of education

عناصر تعلیم کیا ہیں نیز تعلیم کے بنیادی عناصر کون سے ہیں • تعلیمی عمل کے بنیادی عناصر تفصیل سے بیان کریں • عہد حاضر کی تعلیم کے اہم عناصر کیا ہیں • کسی بھی نظام تعلیم کے اہم عناصر تفصیل سے بیان کریں • ایک تعلیمی پروگرام کے اہم عناصر بیان کریں • وہ کون سے عناصر ہیں جن سے تعلیمی عمل تشکیل پاتا ہے • وہ کون سے عناصر ہیں جو معیار تعلیم پر اثرات مرتب کرتے ہیں • عمل تعلیم سے منسلک اہم اقدامات تحریر کیجیے • معیاری تعلیم کے اہم عناصر کیا ہیں • تعلیمی عمل کے مرحلہ وار اقدامات تحریر کیجیے • عناصر عمل تعلیم کیا ہیں اور ان سے متعلق اہم نکات کیا ہیں • عمل تعلیم کیا ہے اور اس کے عناصر کیا ہیں • عمل تعلیم کے اجزائے ترکیبی کیا ہیں • عناصر تعلیم کیا ہیں اور ان کے بنیادی خدوخال کیا ہیں • مقاصد، نصاب، ٹیچر اور تعلم بطور عناصر تعلیم کیا ہیں • عناصر تعلیم کس طرح ایک دوسرے سے منسلک ہیں • عناصر تعلیم کون سے ہیں اور یہ کس طرح ایک دوسرے سے تعلق رکھتے ہیں • عناصر تعلیم کیا ہیں اور ان میں سے سب سے اہم عنصر تعلیم کیا ہے • عمل تعلیم کے بنیادی عناصر کی تفصیل کیا ہے • عمل تعلیم کی میکانیات تفصیل سے بیان کریں • عمل تعلیم کے اجزائے ترکیبی تفصیل سے بیان کیجیے • تعلیم کے بنیادی اجزا بیان کیجیے۔

Define elements of education and what are the key elements of education. • What are the elements of the educational process. • What are the elements of today education. • What are the elements of a system of education. • What are the elements of an education program. • What are the elements of the process of education. • What are the elements which constitute the educative process. • What are the basic elements of education which influence the quality of education. • What are the steps involved in the process of education. • What are elements of education and what its fundamental features are. • What is objectives, curriculum, teacher and learning as 'elements of education.' • How the elements of education are related to each other. • What are elements of education and how they relate to each other. • What are the elements of the educative process and which one of them is the foremost element. • What is the detail of the basic elements of the process of education. • What are the mechanics of the educative process. • What are the ingredients of the process of education. • What are the fundamental components of the educative process. • What are the steps involved in the educative process. • What are the key elements of quality education.

عناصر تعلیم وہ تعلیمی یونٹ ہیں جن کے باعث عمل تعلیم کو وحدت ملتی ہے۔ ان یونٹوں کا باہمی ربط تعلیمی عمل کو پیداواری اور نتیجہ خیز بناتا ہے۔ عناصر تعلیم وہ اجزا ہیں جن کا باہمی ربط تعلیم کو ایک بامقصد سرگرمی بناتا ہے۔ عناصر تعلیم تعلیم کے وہ اجزا ہیں جن کی وحدت سے تعلیم کو بامعنی صورت ملتی ہے۔ عناصر تعلیم سے مراد تعلیم کی وہ میکانیات ہیں جن کا باہمی انحصار، تعلیم کو بامقصد وحدت میں منظم کرتا ہے۔ یہ عناصر زنجیر کی کڑیوں کی طرح ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں۔ اگر ایک عنصر میں خرابی پیدا ہو جائے تو سارا تعلیمی نظام متاثر ہو جاتا ہے۔ تعلیم کے ان عناصر کو سمجھے بغیر دنیا کے کسی بھی نظام تعلیم کو بامعنی نہیں بنایا جاسکتا۔ تعلیم کے بنیادی عناصر یہ ہیں:-

مقاصد Objectives: مقاصد تعلیم سے مراد وہ وجوہات اور عوامل ہیں جن کے باعث نظام تعلیم تشکیل پاتا ہے۔ ان وجوہات کی بنیاد قومی فلسفہ حیات

اور معاشرتی تقاضے ہوتے ہیں۔ ● معاشرے کی ضروریات اور خواہشات ہی مقاصد تعلیم ہیں۔ معاشرہ بچوں سے جو توقعات رکھتا ہے وہی مقاصد تعلیم ہیں۔ تعلیم کے اس عنصر سے منسلک اہم نکات یہ ہیں:-

- تعلیم اپنے مقاصد فلسفہ حیات اور معاشرہ سے حاصل کرتی ہے۔ فلسفہ حیات اور معاشرہ ہی تعلیم کو یہ بتاتے ہیں کہ اسے کیا کرنا ہے، کن مقاصد کو حاصل کرنے کی کوشش کرنا ہے اور اسے بچوں میں کون سی تبدیلیاں پیدا کرنا ہیں۔
- تعلیمی عمل میں سب سے پہلے مقاصد تعلیم کا تعین کیا جاتا ہے اور ان مقاصد کے تعین کے لیے تعلیم، فلسفہ حیات اور معاشرہ سے رہنمائی لیتی ہے۔
- تعلیم کے مقاصد فلسفہ حیات اور معاشرتی اقدار کے آئینہ دار ہوتے ہیں۔
- مقاصد تعلیم تدریس کا سب سے اہم آلہ ہیں۔ یہ ٹیچر کو اس قابل بتاتے ہیں کہ وہ اپنے لرنرز کے لیے تعلیمی توقعات اور حاصلات تشکیل دے سکے۔
- مقاصد تعلیم تعلیمی سرگرمیوں کے لیے سمت نما کا رول پلے کرتے ہیں۔ ان کے بغیر تعلیم بحیثیت سرگرمی جاری نہیں کی جاسکتی۔
- تعلیمی عمل کے لیے ضروری ہے کہ اس کے پاس واضح مقاصد ہوں۔ مقاصد مقصد افراد کو تعلیمی سرگرمیوں میں شرکت کے لیے ترغیب مہیا کرتے ہیں۔

نصاب Curriculum: نصاب وہ راستہ ہے جس پر چل کر کوئی نظام تعلیم اپنے مقاصد حاصل کرتا ہے۔ ● نصاب ان سرگرمیوں، مہارتوں اور تجربات کا مجموعہ ہے جن کے ذریعے تعلیمی مقاصد کا حصول ممکن ہوتا ہے۔ ● مقاصد تعلیم مقرر کرنے کے بعد یہ بنیادی سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ مقاصد کس طرح حاصل کیے جائیں گے۔ مقاصد کے حصول کے لیے باقاعدہ طریقہ اختیار کرنا پڑتا ہے۔ یہ طریقہ کار مختلف قسم کی سرگرمیوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ علم تعلیم کی زبان میں ان سرگرمیوں کو نصاب کہا جاتا ہے۔ تعلیم کے اس عنصر سے منسلک اہم نکات یہ ہیں:-

- نصاب کا براہ راست تعلق مقاصد تعلیم سے ہے۔ قوم جس قسم کے مقاصد طے کرتی ہے اسی قسم کی نصابی سرگرمیاں تعلیمی اداروں میں واقع ہوتی ہیں۔
- مقاصد کی رہنمائی کے بغیر نصابی سرگرمیوں کا فیصلہ نہیں ہو سکتا۔ مثال کے طور پر فرد کو ایک باشعور شہری بنانا دنیا کے ہر نظام تعلیم کا اہم مقصد ہے۔ یہ تعلیمی مقصد اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتا جب تک تعلیمی عمل کے ذریعے بچے میں شہری احساس نہ پیدا کیا جائے اور انہیں معاشرتی اقدار سے آگاہ نہ کیا جائے۔
- فرد کو باشعور شہری بنانے کا اہم ترین تعلیمی مقصد صرف اسی صورت میں حاصل ہو سکتا ہے جب ہم نصاب میں ایسی سرگرمیوں کا بندوبست کریں جو فرد کو باشعور اور مفید شہری بنائیں۔ یہ سرگرمیاں سماجی علوم مثلاً سیاسیات، عمرانیات، اخلاقیات، دینیات اور سوکس جیسے مضامین کی تدریس پر مشتمل ہو سکتی ہیں۔ ان مضامین کی تدریس سے یہ توقع کی جاسکتی ہے کہ بچے میں شہری کا احساس اجاگر ہوگا اور وہ معاشرہ کا مفید رکن بن سکے گا۔
- بچے کو باشعور شہری بنانے کے اہم ترین مقاصد کے حصول کے لیے ہم نے نصاب میں سماجی علوم کی تدریس شامل کی۔ ان مضامین کی تدریس نصابی سرگرمی ہے۔ تعلیم کا یہ اہم مقصد جامع طریقے سے حاصل کرنے کے لیے ہمیں تعلیمی ماحول میں مباحثوں، تقریری مقابلوں، نمائشوں، تقریبی دوروں اور بزم ادب جیسی سرگرمیوں کا انتظام کرنا ہوگا۔ یہ سرگرمیاں ہم نصابی سرگرمیاں کہلائیں گی۔
- نصاب ان آموزشی تجربات کا مجموعہ ہے جن کے ذریعے سٹوڈنٹس کی لرننگ کو باہولت اور با مقصد بنایا جاتا ہے۔ آموزش ہی سے فرد اور معاشرہ تبدیل ہوتے ہیں۔

ٹیچر Teacher: ٹیچر وہ فرد ہے جو حصول علم، حصول فضائل اور حصول استعداد میں دوسروں کی ہیلپ کرتا ہے۔ ٹیچر اور علم ایک دوسرے پر منحصر ہیں۔ علم کی ترسیل ٹیچر کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ تعلیم کے اس عنصر سے منسلک اہم عناصر یہ ہیں:-

- ٹیچر تعلیمی عمل کا ایسا لازمی عنصر ہے جو نصابی مواد طلبہ تک پہنچاتا ہے، طلبہ کی رہنمائی کرتا ہے اور ہم نصابی سرگرمیوں کی نگرانی کرتا ہے۔
- دنیا کا کوئی بھی نظام تعلیم تعلیمی عمل میں ٹیچر کی فعال شرکت کے بغیر اپنے مقاصد حاصل نہیں کر سکتا۔
- ٹیچر ہی وہ فرد ہے جو نصابی مواد میں شامل معلومات اور مہارتیں طلبہ میں منتقل کر کے ان کے کردار میں مثبت تبدیلیاں پیدا کرتا ہے۔ ٹیچر کے بغیر تدریسی عمل جاری نہیں کیا جاسکتا۔
- تدریسی عمل کے انعقاد کے لیے ضروری ہے کہ ٹیچر، نفس مضمون، طریقہ تدریس اور معلم اپنی اپنی حدود کے اندر ذمہ داریاں نبھائیں۔
- تدریسی عمل ٹیچر سے شروع ہوتا ہے اور ٹیچر ہی اس بات کا فیصلہ کرتا ہے کہ یہ عمل کہاں تک کامیاب ہوا ہے۔
- تعلیمی عمل میں ٹیچر کا وجود تعلیمی عمل کو معانی اور مقصد دیتا ہے۔ دنیا کی ہر چیز پر ایک نگران مقرر ہے جس طرح باغ کی نگرانی کے لیے مالی، ریور کی نگرانی کے لیے گڈریا اور سرحد کی حفاظت کے لیے سپاہی ہوتا ہے اسی طرح بچے کی تعلیم و تربیت کے عمل کی نگرانی کے لیے ٹیچر کا وجود ضروری ہے۔
- ٹیچر اپنے سٹوڈنٹس کا مشیر، دوست اور رہنما ہے۔ اسے جس نام سے بھی پکارا جائے اس سے اس کا حقیقی سٹیٹس تبدیل نہیں ہوتا۔ وہ تعلیمی عمل کی روح ہے۔ اس کے بغیر تعلیمی عمل اپنے مقاصد حاصل نہیں کر سکتا۔ اسی روح سے تعلیمی عمل کو زندگی ملتی ہے۔
- عہد حاضر میں ٹیچر محض تعلیمی مواد کا ترسیل کنندہ نہیں بلکہ وہ لرنرز کی شخصیت کی تشکیل کا بھی ذمہ دار ہے۔ وہ نہ صرف ترسیل علم میں لرنرز کی مدد کرتا ہے بلکہ شناخت علم میں بھی انہیں ضروری مدد دیتا ہے۔

تدریس Instruction: تدریس ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے ٹیچر نصابی مواد طلبہ تک پہنچاتا ہے۔ اس عمل کے ذریعے معلومات اور مہارتیں ایک ذہن سے دوسرے ذہن تک منتقل ہوتی ہیں۔ تعلیمی مقاصد کے حصول کے لیے ٹیچر کی تمام کوششیں تدریس ہیں۔ تعلیم کے اس عنصر سے منسلک اہم نکات یہ ہیں:-

- تعلیمی عمل میں تدریس اہم سرگرمی ہے جس کا مقصد طلبہ کے کردار اور رویوں میں مطلوبہ تبدیلیاں پیدا کرنا ہے۔
- ٹیچر پر لازم ہے کہ وہ دوران تدریس طلبہ کے ذہنی درجے اور نفسیاتی ضرورتوں کو پیش نظر رکھے۔ اسی صورت ہی میں تدریسی عمل سے مطلوبہ مقاصد حاصل ہو سکتے ہیں۔
- مختلف مضامین کی تدریس کے لیے مختلف تدریسی طریقے اختیار کیے جانے ضروری ہیں۔
- ضروری ہے کہ ٹیچر دوران تدریس مختلف تصورات کی وضاحت کے لیے مختلف تدریسی معاونات مثلاً ماڈلز، ملٹی میڈیا، ٹیلی ویژن، کمپیوٹر اور انٹرنٹ وغیرہ استعمال کرے۔
- موزوں تدریسی طریقوں اور تدریسی معاونات سے تدریسی عمل موثر بنایا جاسکتا ہے۔ یہی موثر تدریس اور طلبہ کے کردار میں تبدیلی تعلیمی مقاصد کے حصول کا باعث بنتی ہے۔
- تدریس علم کی ترسیل اور تحفظ کا عمل ہے۔ اس عمل کی انجام دہی میں ٹیچر کا رول کلیدی ہے۔ تدریسی عمل کے بغیر لرنرز میں مطلوبہ تبدیلیاں پیدا کرنا ممکن نہیں۔

تعلیم Learning: تعلیم کردار کی وہ تبدیلی ہے جو تجربے، مشاہدے یا معلومات کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ تبدیلی عام طور پر مستقل ہوتی ہے اور فرد کے کردار کا حصہ ہوتی ہے۔ تعلیم کے نتیجے میں فرد کے کردار میں پیدا ہونے والی تبدیلی فرد کو بہتر زندگی گزارنے کے قابل بناتی ہیں۔ تعلیم کے اس عنصر

سے منسلک اہم نکات یہ ہیں:-

- ہمارے رویے اور عاداتِ تعلیم کے نتیجے ہی میں بنتی ہیں۔ تعلیمی عمل کے ذریعے فرد کے کردار میں تبدیلیاں پیدا کرنے کی غرض سے آموزشی عمل جاری کیا جاتا ہے۔
- مثال کے طور پر آپ کو تعلیم کے مقاصد پر ایک لیکچر دیتا ہے یہ ایک تدریسی عمل ہے۔ اس عمل کے نتیجے میں آپ نے تعلیم کے مقاصد جان لیے۔ اس سے پہلے آپ کو تعلیم کے مقاصد کا علم نہیں تھا۔ اب مقاصدِ تعلیم سے واقفیت کی صورت میں آپ کے کردار میں ایک تبدیلی پیدا ہوئی ہے کہ آپ تعلیم کے مقاصد کا فہم رکھتے ہیں۔ یہ تبدیلی کم و بیش مستقل ہے اور آپ کے کردار کا حصہ ہے۔ کردار کی یہی تبدیلی تعلیم ہے۔
- تعلیم کی ایک اور مثال میں ہم دیکھتے ہیں کہ ایک بھائی اپنے چھوٹے بھائی کو سائیکل چلانے کی مہارت سکھانا چاہتا ہے۔ اس مقصد کے لیے دونوں بھائی کھلے میدان میں چلے جاتے ہیں۔ بڑا بھائی چھوٹے کو سائیکل کی سیٹ پر بٹھاتا ہے۔ پھر وہ اس کے ہاتھ ہینڈل پر رکھتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ وہ اپنے پاؤں سائیکل کے پیڈلوں پر رکھے۔ بڑا بھائی اپنا سہارا دے کر بھائی کو سائیکل چلانے کے لیے کہتا ہے۔ دو ایک گھنٹے کی مشق کے بعد بڑا بھائی اپنے چھوٹے بھائی کو بغیر سہارے کے سائیکل چلانے کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔ پہلے پہل چھوٹے بھائی کا سائیکل پر توازن درست نہیں رہتا اور وہ کبھی دائیں گرتا ہے اور کبھی بائیں۔ مسلسل مشق سے وہ اپنا توازن برقرار رکھنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ بالآخر ایسا وقت بھی آتا ہے کہ وہ بغیر سہارے کے خود سائیکل پر بیٹھ کر مناسب رفتار سے توازن کے ساتھ سائیکل چلانا سیکھ لیتا ہے۔ سائیکل چلانے کی مہارت ایک کرداری تبدیلی ہے جو تجربے کے نتیجے میں پیدا ہوئی ہے۔
- زندگی میں تدریسی عمل ہو یا سائیکل سیکھنے کا عمل یہ سارے تجرباتی اعمال ہیں اور ان اعمال میں فرد کو تجربات سے گزرنا پڑتا ہے۔ ان تجربات سے گزرنے کے بعد کردار میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے جو تعلیم کہلاتی ہے۔
- فرد کے تمام تصورات اور مہارتیں تعلیم کے نتیجے میں ہی جنم لیتی ہیں۔ یہی تصورات اور مہارتیں فرد کو ایک مفید کارکن بناتی ہیں۔ متوازن زندگی گزارنے کے لیے فرد میں آموزش کی صلاحیت ہونا ضروری ہے۔ اس صلاحیت کے بغیر فرد کی صلاحیتیں نمونہیں پاسکتیں۔
- فرد جب کسی تجربے سے گزرتا ہے یا جب وہ کسی خیال سے ٹکراتا ہے تو کشمکش کی اس صورت حال سے تعلیم جنم لیتا ہے۔ انسانی اعمال، افعال، جذبات اور احساسات میں پیدا ہونے والی تبدیلیاں تعلیم ہی کا نتیجہ ہیں۔
- تعلیم عملِ تعلیم کا حاصل ہے۔ یہی وہ عمل ہے جس سے گزر کر فرد کے کردار میں متوقع تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ اگر تعلیم کا عمل واقع نہیں ہو رہا تو سمجھ لیجیے کہ تعلیمی عمل بھی واقع نہیں ہو رہا۔

سٹوڈنٹ Student: سٹوڈنٹ وہ فرد ہے جو رسمی تعلیم کی غرض سے کسی تعلیمی ادارے میں باقاعدہ داخلہ لیتا ہے۔ متعلم وہ فرد ہے جو اپنے کردار، رویوں اور مہارتوں میں تبدیلی کا آرزو مند ہوتا ہے۔ یہ وہ فرد ہوتا ہے جس کے لیے آموزشی عمل جاری کیا جاتا ہے۔ تعلیم کے اس عنصر سے متعلق اہم نکات یہ ہیں:-

- سٹوڈنٹ کے بغیر عمل تدریس واقع نہیں ہو سکتا۔ یہ تعلیمی عمل کا ایک عنصر اور محور ہے۔ تمام تعلیمی سرگرمیوں کا مقصد متعلم کی فلاح اور اس کے کردار میں مثبت تبدیلی پیدا کرنا ہے۔
- ایک زمانہ تھا جب متعلم صرف کلاس روم میں بیٹھ کر معلومات اور مہارتوں میں اضافے کرنے والا فرد سمجھا جاتا تھا۔ دورِ جدید میں متعلم کا مفہوم بدل گیا ہے۔ اب کوئی فرد جو رسمی، نیم رسمی اور غیر رسمی طریقوں سے سیکھتا ہے متعلم کہلاتا ہے۔
- ہمارے سامنے سیکھنے کے لامحدود امکانات ہیں۔ ہم فطرت سے بھی سیکھتے ہیں، غلطیوں سے بھی سیکھتے ہیں اور تجربات بھی ہمیں سکھاتے

- ہیں۔ ہمارے لیے اساتذہ بھی سیکھنے کا ذریعہ ہیں۔ اس اعتبار سے ایک معلم کی ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں۔
- رسی تعلیم کے نظام کے لیے معلم کا وجود ضروری ہے۔ یہ نظام معلم کی تربیت ہی کے لیے وجود میں آتا ہے۔
- آج کا معلم کل کا مفید معاشرتی رکن ہے اور انہی معاشرتی کارکنوں سے معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ تعلیمی ادارے ایسی کارگاہیں 'Mills' ہیں جو معلم کو سیکھنے کے عمل سے گزار کر معاشرے کا مطلوب فرد بناتی ہیں۔
- لرز عمل تعلیم کا سب سے اہم عنصر ہے۔ تعلیم کے تمام عنصر کا وجود لرز کے وجود پر منحصر ہے۔ اگر لرز نہ ہو تو تعلیم کے دیگر عناصر کا وجود بے معنی ہو جائے۔

جائزہ Evaluation: لغوی اعتبار سے جائزہ کے معنی کسی چیز کی قدر و قیمت کا اندازہ لگانا ہے۔ علم التعلیم کی اصطلاح میں جائزہ ایسی سرگرمی ہے جس کا مقصد طلبہ کی تعلیمی کارکردگی کا سائنسی اندازہ لگانا ہے۔ تعلیم کے اس عنصر سے منسلک اہم نکات یہ ہیں:-

- جائزہ میں دیکھا جاتا ہے کہ لرز کو جو نفس مضمون پڑھایا گیا تھا وہ کس حد تک ان کے کردار کا حصہ بنا ہے۔
- دنیا کے تعلیمی نظاموں میں جائزہ کے تصور کی عملی صورت امتحانات ہیں۔ جائزے کے مقصد کے پیش نظر تعلیمی سال کے مختلف وقفوں میں طلبہ کا امتحان لیا جاتا ہے۔
- امتحانی نتائج اس حقیقت کے ترجمان ہوتے ہیں کہ تعلیمی عمل میں طلبہ کی کارکردگی کیا ہے اور نصابی سرگرمیوں نے ان کے ذہن اور کردار پر کیا اثرات مرتب کیے ہیں۔
- جائزے کے عمل کے بغیر تدریسی عمل کی قدر و قیمت کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ اگر ہم یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ تعلیمی مقاصد کس حد تک حاصل ہوئے ہیں تو اس کے لیے جائزے کا عمل ضروری ہے۔
- تدریسی عمل کے اختتام پر ہمیں یہ دیکھنا پڑتا ہے کہ نفس مضمون اور نصابی مہارتیں کس حد تک طلبہ کو منتقل ہو گئی ہیں۔
- ٹیچر اپنی تدریس میں کس حد تک کامیاب رہا ہے۔ ان مقاصد کے حصول کے لیے ہمیں امتحان کی صورت میں طلبہ کی کارکردگی کا جائزہ لینا ہوتا ہے۔

معاشرہ Society: معاشرہ افراد کا ایسا گروہ ہے جو کسی مخصوص جغرافیائی وحدت میں مشترک مفادات کے تابع زندگی بسر کر رہا ہو۔ معاشرہ انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ اس کے بغیر سماجی ترقی ممکن نہیں ہے۔ تعلیم کے اس عنصر سے منسلک اہم نکات یہ ہیں:-

- ہر فرد کسی نہ کسی معاشرہ کا حصہ ہے اور عمل تعلیم معاشرے ہی میں جاری کیا جاتا ہے۔ تعلیم کو معاشرے سے جدا نہیں کیا جاسکتا۔ تعلیم کا عمل خلا میں انجام نہیں پاسکتا۔ اس کے لیے کسی نہ کسی معاشرے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- معاشرہ فرد پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اسی طرح فرد کا کردار بھی معاشرے کو متاثر کرتا ہے۔ فرد اور معاشرے کے درمیان متوازن باہمی تعلق ہی سے معاشرتی امن اور بقا کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔
- اگر ہم تعلیم کے ذریعے افراد کی صلاحیتوں کی نمو چاہتے ہیں تو ہمیں فرد کو موزوں معاشرتی ماحول فراہم کرنا ہوگا۔ یہ ماحول تعلیمی عمل کے ذریعے پیدا کیا جاسکتا ہے۔
- اگر ہم چاہتے ہیں کہ فرد اعلیٰ معاشرتی اقدار کا حامل ہو جائے تو اس کے لیے ضروری ہوگا کہ معاشرے کے ماحول کو اعلیٰ اخلاقی اقدار کے مطابق بنایا جائے۔
- تعلیم کبھی معاشرے کی ضروریات نظر انداز نہیں کر سکتی۔ معاشرہ بھی تعلیم کے بغیر قائم نہیں رہ سکتا۔ اگر معاشرہ نہیں تو تعلیم بھی نہیں۔ معاشرے کا وجود تعلیم ہی سے وابستہ ہے۔

ایڈمنسٹریشن Administration: ایڈمنسٹریشن سے مراد افراد کا ایسا گروہ ہے جو کسی بھی ادارے کے مقاصد کے حصول کے لیے قوانین کی تشکیل اور عمل داری پر مامور ہوتا ہے۔ اس گروہ میں وہ افراد بھی شامل ہیں جو تفویض کی گئی ذمہ داریوں کی تکمیل بھی اپنا کردار پلے کرتے ہیں۔ تعلیم کے اس عنصر سے منسلک اہم نکات یہ ہیں:-

- ایڈمنسٹریشن ایسا عمل ہے جس کے ذریعے انتظامی مقاصد حاصل کیے جاتے ہیں، ذمہ داریاں تفویض کی جاتی ہیں اور قوانین کا اطلاق کیا جاتا ہے۔
- ایڈمنسٹریشن ایسا منصوبہ ہے جس کے ذریعے انسانی اور مادی وسائل کو استعمال میں لایا جاتا ہے۔ یہ تعلیم کا اہم عنصر ہے۔
- سکول ایک سماجی ادارہ ہے۔ کوئی بھی سکول موثر اور مفید انتظام کے بغیر اپنے مقاصد حاصل نہیں کر سکتا۔
- تعلیمی انتظام ایک اطلاقی سائنس ہے جس کا محور تعلیمی سرگرمیوں کی نگرانی کرنا اور درست سمت میں جاری رکھنا ہے تاکہ سکول سے منسلک مقاصد کا حصول ممکن ہو سکے۔
- تعلیمی ایڈمنسٹریشن کا تعلق تعلیمی پالیسی سازی کی تشکیل اور اطلاق سے بھی ہے۔ تعلیم پر اٹھنے والے اخراجات کا تخمینہ لگا کر تعلیم کے حاصلات سے تقابل کرنا بھی تعلیمی انتظام کی ذمہ داری ہے۔
- ایڈمنسٹریشن کے عمل سے گزر کر ایک سکول وجود میں آتا ہے۔ اس کے بعد سکول کے انتظام کا مرحلہ آتا ہے۔ سکول کی تمام سرگرمیوں کی موثر روانی سکول کے سربراہ کی اولین ذمہ داری ہے۔
- ایڈمنسٹریشن کئی ذہنوں اور شعبہ جاتی سربراہان کی ذمہ داری ہے۔ سکول کا سربراہ انتظامی لیڈر ہوتا ہے جس کے ذمے دوسروں کو اپنی تقلید کے لیے ماہل کرنا ہے۔
- ایڈمنسٹریشن دراصل ایک عمل ہے جس کے ذریعے ضروری انسانی اور مادی وسائل کی فراہمی یقینی بنائی جاتی ہے تاکہ سکول کے قیام کے مقاصد حاصل ہو سکیں۔
- سکول کی سرگرمیوں کی درست سمت روانی میں ایڈمنسٹریشن کا رول بہت اہم ہے۔ یہ تعلیم کے مختلف عناصر مثلاً سٹوڈنٹس اور ٹیچرز کو تدریس۔ تعلم ماحول فراہم کرنے کی بھی ذمہ دار ہے۔

آموزشی ماحول Learning environment: آموزشی ماحول سے ماحول وہ مختلف مقامات، تناظر اور کلچرز ہیں جن میں ایک سٹوڈنٹ سیکھتا ہے۔ یہ تعلیم کا ایک اہم عنصر ہے۔ صحت مند آموزشی ماحول کے بغیر لرنرز کبھی بھی نمونہ نہیں پاسکتے۔ سٹوڈنٹس کئی طرح کی فزیکل سیٹنگز میں سیکھتے ہیں۔ وہ کلاس روم اور اس سے باہر کے ماحول سے بھی سیکھتے ہیں۔ سیکھنے کی ہر جگہ ان کے لیے آموزشی ماحول ہے۔ تعلیم کے اس عنصر سے منسلک اہم نکات یہ ہیں:-

- سکول کا ماحول لرنرز کی آموزش پر براہ راست اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس کے باعث سٹوڈنٹس کی سیکھنے کی صلاحیت کو بڑھایا جاسکتا ہے۔
- صحت مند آموزشی ماحول تخلیقی تدریس کے لیے بہت ضروری ہے۔ لرنرز کی تعلیمی کارکردگی کے لیے آموزشی ماحول کا کردار بہت اہم ہے۔
- ریسرچ کے نتائج بتاتے ہیں کہ سکول کے آموزشی ماحول کا سٹوڈنٹس کی تعلیمی کارکردگی پر منفی یا مثبت اثر ہوتا ہے۔
- لرنرز کا بنیادی حق ہے کہ آموزش، کلچر اور ماحولیاتی ضروریات کے حوالے سے انہیں بہترین سہولیات فراہم کی جائیں۔ اسی صورت میں سٹوڈنٹس کو سکول کی طرف راغب کیا جاسکتا ہے۔
- سکول کا ماحول ایسا ہونا چاہیے جس سے آموزش سے متعلقہ مقاصد کا حصول ممکن ہو سکے۔ سکول کے ہر کونے میں سٹوڈنٹس کے لیے اپنائیت، اعتماد، سچائی، لگن اور درگزر کا احساس ہونا چاہیے۔

- مثبت آموزشی ماحول لرنرز اور ٹیچر کے درمیان لائف لائن ہے۔ جب لرنرز کو احساس ہوتا ہے کہ ہمارا ٹیچر ہمارے لیے بہت کیرنگ ہے تو وہ پھر آموزش کے لیے سوال بھی کرتے ہیں، غلطیاں بھی کرتے ہیں اور رسک بھی لیتے ہیں۔
- سکول کی انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری یہ بھی ہے کہ وہ لرنرز کے لیے محفوظ آموزشی ماحول یقینی بنائیں۔ ایسا ماحول جس میں وہ اپنے آپ کو متحرک، منسلک اور حوصلہ مند محسوس کریں۔

اہم ترین تعلیمی عنصر The foremost element of education : آموزشی ماحول سے ماحول وہ مختلف مقامات، تناظر اور کلچرز ہیں جن میں ایک سٹوڈنٹ سیکھتا ہے۔ یہ تعلیم کا ایک اہم عنصر ہے۔ صحت مند آموزشی ماحول کے بغیر لرنرز کبھی بھی نمونہ نہیں پاسکتے۔ سٹوڈنٹس کئی طرح کی فزیکل سیٹنگز میں سیکھتے ہیں۔ وہ کلاس روم اور اس سے باہر کے ماحول سے بھی سیکھتے ہیں۔ سیکھنے کی ہر جگہ ان کے لیے آموزشی ماحول ہے۔ تعلیم کے اس عنصر سے منسلک اہم نکات یہ ہیں:-

تعلیم کے تمام عناصر باہم مل کر تعلیم کی با معنی صورت بناتے ہیں۔ کسی ایک تعلیمی عمل کے نکلنے سے تعلیمی عمل جاری نہیں رہ سکتا۔ تعلیم کے یہ تمام عناصر اپنی جگہ پر اہم ہیں اور مخصوص ذمہ داریاں نبھاتے ہیں۔ اس بات کا فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ کون سا عنصر اہم اور کون سا کم اہم ہے۔ میرے خیال میں سٹوڈنٹ تعلیمی عمل کی روح ہے۔ اس روح کے بغیر تعلیمی عمل زندہ نہیں رہ سکتا۔ تعلیم کے مقاصد متعلم ہی کے لیے طے ہوتے ہیں، نصاب بھی متعلم کو پڑھایا جاتا ہے۔ ٹیچر کا تقرر بھی متعلم کی صلاحیتوں کی نمو کے لیے ہوتا ہے۔ تعلیم کا عمل بھی متعلم کے کردار کی تبدیلی کے لیے ہے۔ تعلیم کا عمل معاشرہ میں جاری ہوتا ہے۔ لرنر معاشرہ کی بنیادی اکائی ہے۔ معاشرتی ترقی کا اصل معنی معاشرہ کی بنیادی اکائی کی ترقی ہے۔ یہ اکائی لرنر ہے۔ تعلیمی ایڈمنسٹریشن کا وجود بھی لرنر کے وجود پر منحصر ہے۔ اگر سٹوڈنٹ نہیں تو تعلیمی انتظامیہ کے وجود کی ضرورت ہی نہیں۔ اس طرح صحت مند آموزشی ماحول کی ضرورت بھی لرنر کی تربیت اور تعلم کے لیے ہے۔ اگر لرنر نہیں تو آموزشی ماحول کی ضرورت ہی نہیں۔ جائزے میں بھی یہ دیکھا جاتا ہے کہ متعلم نے تدریسی عمل سے کس حد تک استفادہ کیا ہے۔ بس ثابت ہوا کہ تمام تعلیمی عناصر کا محور متعلم ہے اور اہم ترین تعلیمی عنصر ہے۔

2.6

عمل تعلیم اور اس کی خصوصیات: The educative process and its characteristics

عمل تعلیم کیا ہے اور اس کی اہم خصوصیات کیا ہے۔ ● عمل تعلیم کے نمایاں خدوخال بیان کیجیے۔ ● عمل تعلیم کی بنیادی صفات کی وضاحت کیجیے۔ ● معاشرہ کے افراد اور ماحول کے ساتھ تعلق کے حوالے سے عمل تعلیم کی امتیازی خصوصیات زیر بحث لائیں۔

What is educative process and what its salient characteristics are. ● Describe the salient factures of the educative process. ● Discuss the salient characteristics of the process of education.

عمل تعلیم سے مراد وہ مراحل، عناصر اور منظم سرگرمیاں ہیں جن کے ذریعے طلبہ تک نفس مضمون، مہارتیں اور معلومات منتقل کی جاتی ہیں۔ اس منتقلی کے نتیجے میں نظام تعلیم مقاصد کے حصول میں کامیاب ہوتا ہے۔ ● عمل تعلیم سے مراد وہ مرحلہ وار سرگرمیاں ہیں جن کے ذریعے بالخصوص تدریسی مقاصد اور بالعموم نظام تعلیم کے مقصد حاصل کیے جاتے ہیں۔ ● عمل تعلیم ان عناصر کا با معنی ربط ہے جن کی بدولت طلبہ اور نظام تعلیم سے منسلک مقاصد کے حصول کو یقینی بنایا جاتا ہے..... عمل تعلیم کی اہم خصوصیات یہ ہیں۔

عمل تعلیم کا تعلق معاشرے کے افراد سے ہے The educative process is concerned with members of society : خلا میں انجام نہیں پاتا۔ یہ معاشرے کے افراد کے لیے جاری کیا جاتا ہے۔ اس اعتبار سے تعلیم اور معاشرہ ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔ اگر عمل تعلیم

سے افراد نکال لیے جائیں تو اس کا کوئی جواز باقی نہ رہے۔ عمل تعلیم کے تمام عناصر کی تنظیم کا مقصد معاشرے کے افراد کی صلاحیتوں کی ممکن حد تک نمو ہے۔ فرد معاشرے کی بنیادی اکائی ہے۔ یہی اکائیاں ایک معاشرہ تخلیق کرتی ہیں۔ اسی معاشرہ سے عمل تعلیم کا تصور جنم لیتا ہے۔

عمل تعلیم کا تعلق حقائق کی دریافت سے ہے The educative process is concerned with discovery of facts: عمل تعلیم کا تعلق انسان، معاشرہ اور کائنات سے متعلق حقائق اور معلومات کی دریافت اور تنظیم سے ہے۔ یعنی عمل تعلیم کے ذریعے حقائق، معلومات، تجربات اور مشاہدات حاصل کیے جاتے ہیں۔ جب ان حقائق کو ایک بامعنی ترتیب دی جاتی ہے تو یہ باقاعدہ علم کا درجہ حاصل کر لیتے ہیں۔ بے ترتیب اور غیر منظم معلومات اور حقائق علم کا درجہ حاصل نہیں کر سکتے۔

عمل تعلیم کا تعلق تبدیلی سے ہے The educative process seeks changes: عمل تعلیم کا تعلق انسانی رویوں اور کردار میں تبدیلی سے ہے۔ یہی تبدیلی نفسیات کی زبان میں نمونہ کہلاتی ہے۔ اس نمونے سے فرد انفرادی اور اجتماعی زندگی بہتر انداز میں گزارنے کی صلاحیت حاصل کرتا ہے۔ عمل تعلیم سے فرد اور معاشرہ دونوں تبدیل ہوتے ہیں۔ اسی تبدیلی سے انسان اور زندگی کے مقاصد کے درمیان ہم آہنگی اور توازن کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

علمی ورثہ عمل تعلیم کے لیے خام مال ہے Academic excellence serve as raw material for the educative process: عمل تعلیم کے ذریعے انسانی علمی ورثہ ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل کیا جاتا ہے۔ انسانی علمی ورثہ حقائق، معلومات، تجربات اور مشاہدات کی صورت میں موجودہ نسل کے پاس ہوتا ہے۔ یہی علمی ورثہ عمل تعلیم کے لیے خام مال ہے جس سے عمل تعلیم کے تمام عناصر جنم لیتے ہیں۔ اسی خام مال ہی سے عمل تعلیم کو مقاصد ملتے ہیں جن کے حصول کے لیے نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں کا انتظام کیا جاتا ہے۔

عمل تعلیم کے مقاصد پہلے سے متعین ہوتے ہیں The objectives of the educative process are pre-determined: عمل تعلیم پہلے سے متعین مقاصد کے حصول کے لیے جاری کیا جاتا ہے۔ یہ مقاصد فلسفہ حیات، معاشرتی ضروریات اور انسانی تقاضوں کی روشنی میں ترتیب دیے جاتے ہیں۔ عمل تعلیم کی منزل کا تعین پہلے کیا جاتا اور بعد میں اس منزل کے حصول کے لیے سرگرمیوں کا بندوبست کیا جاتا ہے۔ عمل تعلیم کے مقصد ہی تعلیم کے عناصر کو بتاتے ہیں کہ ان کی ذمہ داریاں کیا ہوں گی۔ اگر مقاصد تعلیم پہلے سے متعین نہ ہوں تو عمل تعلیم کو یہ علم ہی نہ ہو کہ اسے طلبہ کو کیا بنانا ہے اور کس طرح بنانا ہے۔

عمل تعلیم کا تعلق تعلم سے ہے The educative process involves learning: عمل تعلیم اور تعلم ایک دوسرے سے منسلک ہیں۔ دونوں کو ایک دوسرے سے جواز اور معانی ملتے ہیں۔ عمل تعلیم سے کردار میں تبدیلی آتی ہے۔ یہی تبدیلی تعلم ہے۔ پس عمل تعلیم کا حاصل تعلم ہے۔ اگر عمل تعلیم کے نتیجے میں فرد کے رویوں اور کردار میں تبدیلی رونما نہیں ہوئی تو ہم سمجھیں گے کہ یہ عمل اپنے مقاصد حاصل نہیں کر سکا۔ عمل تعلیم کا اہم مقصد تعلم ہے۔ اسی تعلم سے تعلیم کے انفرادی اور اجتماعی مقاصد حاصل ہوتے ہیں۔

عمل تعلیم عمر بھر جاری رہنے والی سرگرمی ہے The educative process is a life-long activity: عمل تعلیم ایسا عمل ہے جس میں کوئی وقفہ نہیں ہوتا بلکہ یہ عمر بھر جاری رہنے والا عمل ہے۔ انسان اپنی پیدائش سے آخری سانس تک سیکھنے کے عمل سے گزرتا ہے۔ اس کا تعلم کبھی رسمی، کبھی نیم رسمی، کبھی غیر رسمی اور کبھی ورچوئل ہوتا ہے۔ یہ سب عمل تعلیم کے مختلف طریقے ہیں جو حالات کے تحت فرد کے تعلم کا باعث بنتے ہیں۔ فرد کبھی بھی اپنے آپ کو تعلم کے ماحول سے الگ نہیں کر سکتا۔ وہ سیکھنے پر مجبور ہے۔ وہ جب تک زندہ ہے حالات اس کے لیے تعلم کے مواقع پیدا کرتے ہی رہیں گے۔

عمل تعلیم ایک منظم سرگرمی ہے The educative process is an organized activity: عمل تعلیم پہلے سے طے شدہ مقاصد کی تکمیل

کے لیے جاری کیا جاتا ہے۔ اس کے تمام عناصر ایک دوسرے سے مربوط ہوتے ہیں۔ ان میں ضروری تنظیم پائی جاتی ہے جس کی بدولت عمل تعلیم کو با معنی صورت ملتی ہے۔ عمل تعلیم کے ایک عنصر سے دوسرے عنصر جنم لیتا ہے۔ ایک عنصر دوسرے عنصر کی راہ کا تعین کرتا ہے۔ تمام عناصر طے شدہ اصولوں اور ضابطوں کے مطابق اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہیں۔ اس سے عمل تعلیم ایک منظم اور باقاعدہ سرگرمی بنتا ہے۔ ایسی ہی سرگرمی اپنے مقاصد کے حصول میں کامیاب ہوتی ہے۔

عمل تعلیم کا تعلق فلاح انسانی سے ہے The educative process aims at human salvation: عمل تعلیم انسانی رویوں اور کردار میں مثبت تبدیلیاں لاتا ہے۔ یہ انفرادی تبدیلی اجتماعی تبدیلیوں کا ذریعہ بنتی ہے۔ انہی تبدیلیوں سے فلاح انسانی کا اہم ترین مقصد حاصل ہوتا ہے۔ اس اعتبار سے میں یہ کہوں گا کہ عمل تعلیم کا لازمی تعلق انسانی بہبود سے ہے۔ عمل تعلیم کے تمام عناصر فلاح انسانی کا اہم ترین مقصد تعلیم اپنے پیش نظر رکھتے ہیں۔ اس مقصد کی تکمیل سے فرد کی صلاحیتوں کی نمو، معاشرتی استحکام اور فلاح انسانی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔

عمل تعلیم ایک شعوری سرگرمی ہے The educative process is a conscious activity: تعلیم ایک شعوری سرگرمی ہے جس کا نصب العین انسانی صلاحیتوں کی نمو اور معاشرتی فلاح ہے۔ عمل تعلیم میں ٹیچر اور متعلم دونوں اس حقیقت سے آگاہ ہوتے ہیں کہ انہیں کیا کرنا ہے اور کون سے مقاصد کے حصول کے لیے کوشش کرنا ہے۔ عمل تعلیم میں پہلے سے طے شدہ مقاصد اسے شعوری سرگرمی بناتے ہیں۔ ان مقاصد کے ذریعے تعلیم منسلک افراد اور عناصر تعلیم کو اپنی ذمہ داریوں اور فرائض کا گہرا شعور ہوتا ہے۔

عمل تعلیم کی بنیاد قومی فلسفہ حیات پر ہے The educative process is based on national philosophy of life: دنیا کا ہر نظام تعلیم قومی فلسفہ حیات کے بنیادی اصولوں اور عقائد کی روشنی میں تشکیل دیا جاتا ہے۔ یہی اصول اور عقائد عمل تعلیم کے تمام عناصر کی بنیاد بنتے ہیں۔ قومی فلسفہ حیات کے بغیر نہ تو عمل تعلیم کو مقاصد ملتے ہیں اور نہ تعلیم کے عناصر کے لیے حکمت عملی وضع ہی کی جاسکتی ہے۔ فلسفہ حیات کے بغیر عمل تعلیم کی منزل کا تعین نہیں کیا جاسکتا۔ جب کسی عمل کے پاس منزل نہ ہو تو ہم کیسے امید کر سکتے ہیں کہ وہ زندگی کے لیے مفید اور باعث نمو ہوگا۔

عمل تعلیم کے اجزاء ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں The elements of educative process depend on each other: عمل تعلیم کے تمام اجزاء ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔ اسی باہمی انحصاری 'Inter-dependence' سے تعلیم کے اجزاء اپنے مطلوبہ مقاصد کے حصول میں کامیاب ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر جائزہ کے عمل کے دوران تعلیم کے مقاصد نظر انداز کر دیے جائیں تو یہ طے ہی نہیں ہو سکتا کہ عمل جائزہ کے ذریعے طلبہ کی کون سی صلاحیتوں کو جانچا جا رہا ہے۔ موثر عمل جائزہ کے لیے مقاصد تعلیم کو پیش نظر رکھنا ضروری ہوگا۔

عمل تعلیم ایک وحدت ہے The educative process is an integrated whole: عمل تعلیم ایک وحدت ہے جو مختلف تعلیمی اکائیوں پر مشتمل ہے۔ ان اکائیوں میں مقاصد، نصاب، تعلم، متعلم، ٹیچر، طریقہ تدریس اور جائزہ اہم ہیں۔ ان اکائیوں کا با معنی رابطہ عمل تعلیم کو با مقصد اور نتیجہ خیز سرگرمی بناتا ہے۔ تعلیم کی یہ ساری اکائیاں ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ ان سب کو ایک دوسرے سے جدا نہیں کیا جاسکتا۔ اگر ایسا کر دیا جائے تو عمل تعلیم کی عمارت محض اینٹوں کا ڈھیر بن جائے گی۔

عمل تعلیم وژن اور اقدار کا حامل ہوتا ہے The educative process contains vision and values: دنیا کا ہر عمل تعلیم واضح منزل اور مقاصد کا حامل ہوتا ہے۔ وہ اس وژن کا بھی حامل ہوتا ہے کہ اسے کہاں جانا ہے اور کیوں جانا ہے۔ اس کی اقدار لرز کو بتاتی ہیں کہ انہیں کسی جگہ کیوں جانا ہے۔ عمل تعلیم کی تمام تر سرگرمیاں اور کاوشیں مخصوص وژن اور اقدار ہوتی ہیں۔

علم کے اطلاق اور پریکٹس کا نمایاں مقام ہے It involves application and practice of knowledge: عمل تعلیم کے ذریعے سٹوڈنٹس علم کے حصول اور اطلاق کے ذریعے موثر لرننگ کی طرف مود کرتے ہیں۔ عہد حاضر میں معلومات کو رٹنے یا غیر اطلاقی معلومات کے لیے کوئی

جگہ نہیں۔ آج علم کو اطلاق کے ذریعے ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ علم کے اطلاق کے ذریعے ہی آج کا انسان ماضی کے انسان سے ذہنی اور مادی اعتبار سے مختلف ہے۔

عمل تعلیم کا تعلق ذہنی سرگرمی اور مطابقت پذیری سے ہے The educative process involves agility and adaptability: عمل تعلیم فرد کی ذہنی سرگرمی اور مطابقت پذیری سے گہرا تعلق رکھتی ہے۔ آج کا فرد مسلسل تبدیل ہونے والی سماجی اور مادی دنیا کا ممبر ہے۔ کائنات میں کچھ بھی مستقل نہیں۔ ہمیں کامیابی کے امکانات میں اضافے کے لیے تبدیلی اور مطابقت پذیری کی ضرورت ہوتی ہے۔ نئی تعلیمی ریسرچ اور معلومات کی بنیاد پر عمل تعلیم سے منسلک تمام منصوبوں کو مسلسل تبدیلی کے عمل سے گزرنا پڑتا ہے۔

عمل تعلیم مخصوص ثقافتی تناظر کا حامل ہوتا ہے There is a cultural context behind educative process: عمل تعلیم کا کسی نہ کسی مخصوص ثقافت سے متعلق ہوتا ہے۔ اس اعتبار سے ثقافتی تناظر کو عمل تعلیم سے جدا نہیں کیا جاسکتا۔ حصول علم اور تشکیل علم کے حوالے سے ثقافت ایک مضبوط محرک کا رول ادا کرتا ہے۔ ثقافت براہ راست عمل تعلیم سے منسلک ہے۔ یہ عمل تعلیم کے حاصلات پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی عمل تعلیم کا بنیادی مقصد سٹوڈنٹس کے ثقافتی فہم کی نمو ہے۔ اس نمو کے بغیر معاشرتی ترقی ممکن نہیں ہو سکتی۔

2.7

رسمی تعلیم اور اس کی خصوصیات: Formal education and its characteristics

رسمی تعلیم سے کیا مراد ہے۔ اس کی اہم خصوصیات تفصیل سے بیان کیجیے۔ رسم تعلیم پر تفصیلی مضمون قلم بند کیجیے۔ رسم تعلیم کے بنیادی خدوخال کی وضاحت کیجیے۔ رسم تعلیم سے منسلک اہم نکات کی وضاحت کیجیے۔ رسم تعلیم کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔ رسم تعلیم بطور اسلوب تعلیم بحث کیجیے۔ کن خصوصیات کی بنیاد پر رسمی تعلیم دوسرے اسالیب تعلیم سے ممتاز ہے، واضح کیجیے۔

What is formal education and what its salient characteristics are. • Discuss the salient features of formal education. What are the main points associated with formal education. • Discuss in detail the formal approach to education. Discuss formal education as a mode of education. • What are the characteristics which discriminate formal education from other modes of education.

رسمی تعلیم ایسی تعلیم ہے جو باقاعدہ منصوبہ بندی کے ساتھ کسی ریاست میں موجود سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں منظم انداز سے جاری ہوتی ہے۔ رسم تعلیم سے مراد ایسی تعلیم ہے جو باقاعدہ تعلیمی اداروں میں پہلے سے طے شدہ مقاصد کے حصول کے لیے ترتیب دی جاتی ہے۔ رسم تعلیم اعلیٰ درجے کی منظم، باقاعدہ، شعوری سرگرمی ہے جو تعلیمی منتظمین کی نگرانی میں جاری کی جاتی ہے۔ یہ منتظمین ریاست کے نمائندہ کے طور پر اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں۔ اس کے لیے رسمی آموزش، رسمی تربیت اور ہدایتی آموزش جیسی اصطلاحات بھی استعمال کی جاتی ہیں۔ سکولنگ رسمی تعلیم کا سب سے اہم مظہر ہے۔ رسم تعلیم کی نمایاں خصوصیات یہ ہیں:-

یہ طے شدہ مقاصد کے تحت جاری کی جاتی ہے It is carried out for attaining predetermined objectives: رسم تعلیم کا عمل پہلے سے طے شدہ مقاصد کے حصول کے لیے واقع ہوتا ہے۔ انہی مقاصد کے حصول کے لیے رسمی تعلیمی اداروں میں کوشش کی جاتی ہے۔ مقاصد کا تعین دنیا کے ہر رسمی نظام تعلیم کی بنیادی صفت ہے۔

یہ مخصوص نصاب پر فوکس کرتی ہے It focuses on specific curriculum: اس تعلیم میں متعلم کو مخصوص نصاب پڑھایا جاتا ہے اور مقررہ وقت کے بعد امتحان کی صورت میں تعلیمی کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ یہ نصاب انفرادی اور اجتماعی ضروریات کو پیش نظر رکھ کر تشکیل دیا جاتا ہے۔

اس میں اسناد جاری کی جاتی ہیں Credentials are issued in his education: امتحان میں کامیابی کے بعد رسمی تعلیم کے ادارے طلبہ کو اسناد دیتے ہیں۔ انہی اسناد کی بنا پر ہی افراد قومی زندگی کے مختلف شعبوں میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ اسناد کا حصول رسمی نظام تعلیم میں طلبہ کے لیے اہم محرک کا درجہ رکھتا ہے۔

ہم نصابی سرگرمیاں اس کا لازمی جزو ہیں Co-Curriculum activities are essential component of this education: اس تعلیم میں نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ہم نصابی سرگرمیاں بھی جاری کی جاتی ہیں تاکہ طلبہ کی شخصیت کی متوازن نمو ہو سکے۔ ان سرگرمیوں کو بغیر چھت کلاس روم کہا جاتا ہے۔ ہم نصابی سرگرمیاں فرد کی شخصیت کی نمو کے ان پہلوؤں سے تعلق رکھتی ہیں جن کی نمونصابی سرگرمیوں سے ممکن نہیں ہے۔

سکولنگ اس تعلیم کا لازمی مظہر ہے Schooling is an essential reflection of this education: سکولنگ رسمی تعلیم کا سب سے اہم مظہر ہے۔ یہی مظہر اسے تعلیم کے دیگر اسالیب سے ممتاز کرتا ہے۔ جب ہم بچے کو کسی رسمی تعلیمی ادارے میں داخل کراتے ہیں تو اصل میں ہم اس کی سکولنگ کا آغاز کرتے ہیں۔

یہ ریاستی نگرانی کے تحت جاری ہوتی ہے It is conducted under state supervision: رسمی تعلیم واضح اصولوں، باوقار انتظامیہ اور ریاستی نگرانی میں وقوع پذیر ہوتی ہے۔ اس تعلیم کے زیادہ تر اخراجات حکومت فراہم کرتی ہے۔ ریاستی نگرانی کی بدولت ہی یہ تعلیم اپنے طے شدہ مقاصد کی تکمیل میں کامیاب ہوتی ہے۔

اس میں باقاعدہ اساتذہ کا تقرر کیا جاتا ہے Regular teachers are appointed in this education: اس تعلیم میں مضامین کی تدریس اور طلبہ کی رہنمائی کے لیے باقاعدہ اساتذہ کا تقرر عمل میں لایا جاتا ہے۔ یہ اساتذہ رسمی تعلیم کے مقاصد کے حصول میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ ان اساتذہ کے ذریعے ہی رسمی تعلیم کا نظام اپنے طے شدہ مقاصد حاصل کرتا ہے۔

اس میں سہولیات فراہم کی جاتی ہیں Facilities are provided in this education: رسمی تعلیم کے لیے قائم کیے گئے رسمی تعلیمی اداروں میں ہر ممکن تعلیمی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ عام طور پر رسمی تعلیمی ادارے ریاست کے زیر انتظام قائم کیے جاتے ہیں۔ ریاست ہی ان اداروں کی معاشی ضروریات کی تکمیل کی ذمہ دار ہوتی ہے۔

یہ عناصر کا مجموعہ ہوتی ہے It is a collection of elements: رسمی تعلیم مختلف عناصر کا مجموعہ ہوتی ہے۔ یہ عناصر باہم مل کر رسمی تعلیم کو ایک اکائی کی صورت دیتے ہیں۔ یہی تعلیمی اکائی قومی مقاصد تعلیم کے حصول کا باعث بنتی ہے۔ رسمی تعلیم کے تمام عناصر ایک دوسرے سے منسلک ہوتے ہیں۔

یہ ڈسپلن بنیاد ہوتی ہے It is discipline-based: رسمی تعلیم میں باقاعدہ ٹائم ٹیبل، امتحانی شیڈول اور ڈسپلن کوڈ ہوتا ہے۔ یہ باقاعدہ اصول اور قواعد کے تحت پہلے سے طے شدہ مقاصد کے حصول کے لیے جاری کی جاتی ہے۔

یہ قابل پیمائش ہوتی ہے It is quantifiable: رسمی تعلیم کے نتائج لازمی طور پر قابل پیمائش ہوتے ہیں۔ اس کے نتائج کی میکائی تشریح ممکن ہوتی ہے۔ ان نتائج کا بعد میں طے شدہ مقاصد کے ساتھ تقابل کر کے مستقبل کا لائحہ عمل تیار کیا جاتا ہے۔

یہ آن لائن تدریسی تصور اختیار کرتی ہے It adopts online instructional concept: نیم رسمی تعلیمی پروگراموں کے لیے رسمی تعلیمی اداروں کے سامان کے علاوہ ریڈیو، ٹیلی ویژن، اور انٹرنیٹ کو بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ انٹرنیٹ پر نیم رسمی تعلیمی پروگراموں کے آغاز سے ایک نئے تدریسی تصور ”آن لائن ایجوکیشن“ ‘Online Education‘ سامنے آیا ہے جس نے رسمی تعلیمی پروگراموں کی اہمیت کو بھی کسی حد تک متاثر کیا ہے۔

یہ تعلیم بالغاں کے فروغ کا ذریعہ ہے **It promotes adult literacy**: نیم رسمی تعلیمی پروگرام دنیا کے تمام ممالک میں کامیابی کے ساتھ جاری ہیں۔ یہ پروگرام زیادہ تر تعلیم بالغاں اور دیہی تعلیم نسواں کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ تعلیم بالغاں اور خواندگی کے فروغ کے لیے دنیا نیم رسمی تعلیمی پروگراموں سے بڑھ کر ابھی تک کچھ پیش نہیں کر سکی ہے۔

اس میں تعلیمی کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے **It focuses on educational performance**: نیم رسمی تعلیمی ادارے تعلیمی دورانیہ کے مختلف مراحل پر طلبہ کی تعلیمی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے امتحان لیتے ہیں۔ کامیابی کی صورت میں انہیں اسناد عطا کر دی جاتی ہیں۔ ان اسناد کو قبول عام کا درجہ حاصل ہوتا ہے۔ ان کے ذریعے مزید رسمی تعلیمی پروگراموں میں داخلہ کی اہلیت پیدا ہوتی جاتی ہے۔

یہ محروم افراد کے لیے ہوتی ہے **It caters the needs of the deprived individuals**: اس قسم کے تعلیمی پروگراموں کا مقصد ایسے افراد کے لیے تعلیمی سہولیات کی فراہمی ہوتا ہے جو نامناسب حالات کے باعث رسمی تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے سے محروم رہ گئے ہوں۔ یعنی نیم رسمی تعلیم میں ٹارگٹ سٹوڈنٹس کا تعین پہلے ہی سے ہو جاتا ہے۔ یہ تعلیمی اپروچ محروم طبقے کے لیے زندگی کے نئے امکانات لے کر آتی ہے۔

یہ رسمی تعلیمی اداروں کی سہولیات سے استفادہ کرتی ہے

It takes advantages of the infrastructure of the formal educational institutions

نیم رسمی تعلیمی پروگراموں کے لیے عام طور پر علیحدہ تعلیمی پروگراموں کا قیام اور اساتذہ کا تقرر عمل میں نہیں لایا جاتا۔ بلکہ رسمی تعلیمی پروگراموں، رسمی تعلیمی اداروں کی تعلیمی سہولیات اور ان کے اساتذہ ہی سے جزوقتی کام لیا جاتا ہے۔

یہ عالمی تعلیمی بحران سے پیدا ہوتی ہے **It grows out from the world-educational crises**: نیم رسمی تعلیم عالمی تعلیمی بحران سے جنم لیتی ہے۔ جب یہ محسوس ہوتا ہے کہ رسمی تعلیمی پروگرام فرد اور مارکیٹ کی ضروریات کی تکمیل میں ناکافی ثابت ہو رہے ہیں تو اس وقت نیم رسمی تعلیمی پروگراموں کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

یہ لرنرز کو بااختیار بناتی ہے **It empowers the learners**: نیم رسمی تعلیم میں لرنرز کی ضروریات اور محرومیوں کو پیش نظر رکھا جاتا ہے۔ نصابی پلاننگ اور تنظیم میں بھی سٹوڈنٹ کی ضروریات کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اگر ضرورت ہو تو لرنرز کا سماجی ماحول بھی تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

یہ معیار زندگی سے براہ راست تعلق رکھتی ہے **It is connected with the quality of life**: تمام نیم رسمی تعلیمی پروگرام فرد کی زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ یہ فرد کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کی فلاح سے براہ راست تعلق رکھتی ہے۔ خواندگی اور معیار زندگی کا آپس میں مثبت تعلق ہے۔ یہ سب کچھ نیم رسمی تعلیم کے ذریعے ہی ممکن ہے۔

یہ لچک سے عبارت ہے **It is embeded with flexibility**: نیم رسمی تعلیمی پروگراموں میں لچک اور مطابقت پذیری ہوتی ہے۔ یہ اپنے آپ کو لرنرز کی ضروریات کے مطابق ڈھال لیتی ہے۔ اس میں نصاب، داخلہ پالیسی اور جائزہ سکیم کے حوالے سے کوئی قطعی قانون نہیں ہوتا ہے۔ لرنرز کی ضروریات ہی ان سب امور کا فیصلہ کرتی ہیں۔

2.9

غیر رسمی تعلیم اور اس کی خصوصیات: Informal education and its characteristics

غیر رسمی تعلیم سے کیا مراد ہے، اس کی اہم خصوصیات تفصیل سے بیان کیجیے۔ • غیر رسمی تعلیم پر تفصیل سے روشنی ڈالیے۔ • غیر رسمی تعلیم کے بنیادی خدوخال کی وضاحت کیجیے۔ • غیر رسمی تعلیم سے منسلک بنیادی نکات کی وضاحت کیجیے۔ • غیر رسمی تعلیم کے بارے میں تفصیل سے بیان کیجیے۔ • غیر رسمی تعلیم بطور اسلوب تعلیم زیر بحث لائیے۔ • کن خصوصیات کی بنا پر غیر رسمی تعلیم دیگر اسالیب تعلیم سے مختلف ہے، واضح کیجیے۔

What is informal education and what its salient characteristics are. • Discuss the salient features of informal education. • What are the main points associated with informal education. • Discuss in detail the informal approach to education. Discuss informal education as a mode of education. • What are the characteristics which discriminate informal education from other modes of education.

غیر رسمی تعلیم ایسی آموزش ہے جو باقاعدہ رسمی اور نیم رسمی کلاس روم ماحول سے باہر واقع ہوتی ہے۔ یہ آموزش کا ایسا اسلوب ہے جس میں لڑکے اپنی مرضی سے مقاصد کا تعین کرتا ہے۔ غیر رسمی تعلیم اس وقت شروع ہو جاتی ہے جب فرد پیدا ہوتا ہے۔ یہ تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو زندگی کے اختتام تک جاری رہتا ہے۔ • غیر رسمی تعلیم انسان کے کردار میں تبدیلی کا ایسا عمل ہے جو رسمی اور نیم رسمی تعلیمی پروگراموں سے باہر وقوع پذیر ہوتا ہے۔ • ایک فرد معاشرے میں رہتے ہوئے اپنے تجربات اور مشاہدات سے جو کچھ سیکھتا ہے وہ غیر رسمی تعلیم ہے۔ ماہرین کے جائزے کے مطابق ہماری تربیت کا ایک بڑا حصہ ہماری غیر رسمی تعلیم ہی سے وابستہ ہے۔..... غیر رسمی تعلیم کی بنیادی خصوصیات یہ ہیں:-

یہ ایک مسلسل عمل ہے It is a continuous process: غیر رسمی تعلیم کا سلسلہ جاری عمر جاری رہتا ہے۔ انسان ہر لمحہ نئے تجربات اور مشاہدات سے سیکھتا ہے۔ ان تجربات سے وہ اپنے رویوں میں تبدیلیاں پیدا کرتا ہے۔ یہی تبدیلیاں فرد کو معاشرتی اور معاشی مطابقت کے حصول میں معاون ہوتی ہیں۔ انہی تبدیلیوں کے باعث وہ معاشرے کا مفید رکن بنتا ہے۔

گھر پہلا غیر رسمی ادارہ ہے Home is a first informal learning centre: غیر رسمی تعلیم کا پہلا ادارہ وہ گھر ہے جہاں بچہ جنم لیتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ اس کے اہل خانہ کے رویے، مزاج اور ذہنی جھکاؤ بچے کی شخصیت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ غیر رسمی تعلیمی عمل کی اہمیت کے پیش نظر ہی میرا عقیدہ ہے کہ ماں کی گود بچے کی پہلی درس گاہ ہے۔ بچے کی شخصیت کی تعمیر میں ماں کا کردار بہت اہمیت کا حامل ہے۔

یہ سماجی رویوں کی تشکیل کرتا ہے It formulates social attitudes: ایک سماج میں رہتے ہوئے بچہ ایک فرد بنتا ہے۔ اس عمل کے دوران وہ مختلف قسم کے حالات، تجربات اور مشاہدات کا سامنا کرتا ہے۔ انہی مشاہدات سے اس کا ایک سماجی رویہ بنتا ہے۔ اسی رویے کے تحت وہ معاشرے کے دوسرے افراد سے برتاؤ کرتا ہے۔

یہ ایک خود کار عمل ہے It is an automated process: غیر رسمی تعلیم کے مقاصد شعوری انداز میں طے نہیں کیے جاتے۔ ان مقاصد کے حصول کے لیے شعوری جدوجہد بھی نہیں جاتی ہے۔ غیر رسمی تعلیم ایک خود کار عمل ہے۔ اگر آپ معاشرہ میں رہتے ہیں تو سمجھ لیجیے کہ آپ غیر محسوس طریقے سے اس

سے اثرات قبول کر رہے ہیں۔

یہ سماجی اقدار کا فہم دیتی ہے: **It promotes the understanding of social values**: اس تعلیم کے ذریعے فرد معاشرے میں رہنے کا سلیقہ سیکھتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی وہ سماجی اور معاشرتی اقدار کا فہم حاصل کرتا ہے۔ آخر کار وہ ایک مفید معاشرتی فرد بن جاتا ہے۔ تمام تر سماجی اقدار کو رسمی تعلیمی پروگراموں کا حصہ نہیں بنایا جاسکتا۔ کئی اہم سماجی روایات کا فہم صرف غیر رسمی تعلیم ہی سے ممکن ہے۔

اس کا دائرہ عمل وسیع ہے: **It has vast scope**: غیر رسمی تعلیم کا دائرہ عمل بچے کے گھریلو ماحول سے شروع ہو کر ذرائع ابلاغ تک ہے۔ ان ذرائع ابلاغ میں ٹیلی ویژن، انٹرنیٹ، اخبارات، رسائل اور سوشل میڈیا وغیرہ شامل ہیں۔ فرد کی زندگی کا تمام سماجی اور معاشی دائرہ اس کی شخصیت پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اسی اثر سے اس کی شخصیت زندگی کے لیے تیار ہوتی ہے۔

یہ کبھی منظم نہیں ہوتی: **It is never organized**: غیر رسمی تعلیم کبھی منظم یا پابند ضوابط نہیں ہوتی۔ اس کے لیے کوئی طے شدہ سٹڈی پروگرام نہیں ہے۔ اس میں لرننگ کے عمل کو باقاعدہ بنانے کے لیے کوئی میکا کی فارمولا نہیں ہے۔ غیر رسمی تعلیم خود کار طریقے سے واقع ہوتی ہے۔ فرد نہ چاہتے ہوئے بھی غیر رسمی تعلیم کے ماحول میں رہتا ہے۔

اس میں اعلیٰ درجے کی لرننگ تحریک ہوتی ہے: **It is highly motivated to learn**: غیر رسمی آموزشی ماحول میں سٹوڈنٹس عام طور پر حرد درجہ متحرک اور فعال ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ان کا جوش اور جذبہ قابل ستائش ہوتا ہے۔ ریسرچ کے نتائج بتاتے ہیں کہ مخصوص غیر رسمی تعلیمی سرگرمیوں میں سٹوڈنٹس کا شراکتی جذبہ رسمی تعلیمی پروگراموں سے زیادہ ہوتا ہے۔

یہ عام طور پر بے ساختہ ہوتی ہے: **It is often spontaneous**: غیر رسمی آموزش کسی بھی وقت اور کہیں بھی واقع ہو سکتی ہے۔ یہ آموزش عام طور پر برجستہ اور بے ساختہ ہوتی ہے۔ غیر رسمی لرنز سیکھنے کے لیے ہر وقت آمادہ رہتا ہے۔ اس طرح کی آموزش کو وقت اور مقام کی حد بندیوں میں محدود نہیں کیا جاسکتا۔

یہ مضبوط جذباتی تناظر کی حامل ہوتی ہے: **It has strong emotional perspective**: والدین، سہلنگ، دوست، بزرگ اور معاشرے کے دیگر افراد بچے کی غیر رسمی تعلیم کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ رسمی اساتذہ کی نسبت یہ افراد جذباتی اعتبار سے بچے سے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ غیر رسمی ذمہ دار افراد کا بچے کے ساتھ والہانہ لگاؤ کا رشتہ ہوتا ہے۔ یہی رشتہ غیر رسمی تعلیم کی بنیاد ہے۔

بچے کی ابتدائی نمو کے لیے یہ ضروری ہے: **It is essential to early development of the child**: غیر رسمی تعلیم بچے کی ابتدائی نمو کے لیے ضروری ہے۔ بچے کا گھر میں مادری زبان سیکھنا غیر رسمی تعلیم کی اہمیت کی ناقابل تردید مثال ہے۔ اگر زندگی کے پہلے پانچ سالوں میں بچے کو کسی بھی زبان بولنے والے افراد کے درمیان رہنے کا موقع میسر نہ ہو تو اس کے زبان سیکھنے کے عمل میں کئی طرح کی مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔

پوری دنیا کلاس روم ہے: **World is a classroom**: غیر رسمی لرنز کے لیے پوری دنیا کلاس روم ہے۔ آموزش کو کسی کلاس روم یا تعلیمی ادارے تک محدود نہیں کیا جاسکتا۔ گھر، محلہ، پارک، کمیونٹی سنٹر، شہر، ملک اور دنیا بچے کے لیے کلاس روم ہیں۔ لرننگ کے عمل کو دیواروں تک محدود نہیں کیا جاسکتا۔

2.10

ورچوئل تعلیم اور اس کی خصوصیات: Virtual education and its characteristics

ورچوئل تعلیم سے کیا مراد ہے، اس کی اہم خصوصیات بیان کریں۔ • کن خصوصیات کی بنا پر ورچوئل ایجوکیشن تعلیم کے دیگر اسالیب سے مختلف ہے، واضح کیجیے۔ • ورچوئل تعلیم پر مفصل نوٹ کیجیے۔ • ورچوئل تعلیم بطور اسلوب تعلیم زیر بحث لائیے۔ • ورچوئل ایجوکیشن کے بنیادی خدوخال کی وضاحت کیجیے۔ • ورچوئل ایجوکیشن کے بنیادی نکات کی وضاحت کیجیے۔

What is virtual education and what its salient characteristics are. • Discuss the salient features of virtual education. What are the main points associated with virtual education. • Discuss in detail the virtual approach to education. Discuss virtual education as mode of education. • What are the characteristics which discriminate virtual education from other modes of education.

ورچوئل ایجوکیشن ایسا اسلوب تعلیم ہے جس میں انفارمیشن ٹیکنالوجی نیٹ ورک کے ذریعے تدریسی میٹریل سٹوڈنٹس تک پہنچایا جاتا ہے۔ اس اسلوب کو عام طور پر 'آن لائن ایجوکیشن' کے مترادف تصور کیا جاتا ہے۔ ورچوئل کی اصطلاح 'ورچوئل حقیقت' 'Virtual reality' سے اخذ کی گئی ہے۔ اس اسلوب تعلیم کا براہ راست تعلق انفارمیشن اور کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے اطلاق سے ہے۔ یہ اطلاق ورچوئل ایجوکیشن کے مختلف عناصر مثلاً انتظام میٹریل کی تشکیل، کورس کی تدریس اور لرنرز کو خدمات کی فراہمی سے تعلق رکھتا ہے۔ ورچوئل ایجوکیشن تعلیمی دنیا میں ایک نئے تناظر کا آغاز ہے۔ ورچوئل ایجوکیشن کی نمایاں خصوصیات یہ ہیں:-

یہ ورچوئل آموزشی ماحول پر فوکس کرتی ہے 'VLE' Virtual Learning Environment: It focuses on ورچوئل ایجوکیشن ماڈل ورچوئل آموزشی ماحول پر اپنی توجہ مرکوز کرتا ہے۔ ورچوئل آموزشی ماحول اصل میں ویب بنیاد پلیٹ فارم ہے جو تعلیمی اداروں میں سٹڈی کورسز کے ڈیجیٹل پہلو پر فوکس کرتا ہے۔ یہ ماحول ورچوئل تعلیم کی سب سے بنیادی صفت ہے۔

یہ ضروریات سے ہم آہنگ تعلیم کا ماڈل ہے It is customized model of education: ورچوئل ایجوکیشن روایتی کلاس روم تعلیم نہیں ہے۔ اس کی بنیاد سٹوڈنٹس کی انفرادی ضروریات، ذاتی استعداد اور دستیابی پر ہے۔ یہ تعلیم سٹوڈنٹس کو اختیار دیتی ہے کہ وہ اپنی سہولت کے مطابق آموزش کے لیے آمادگی پیدا کریں۔ یہی وجہ ہے کہ ورچوئل سکولنگ سٹوڈنٹس کی اپنی طرف مائل کر رہی ہے۔

یہ تعلیمی مساوات پر یقین رکھتی ہے It provides information equality for all students: ورچوئل تعلیم کلاس روم ٹیچنگ کی خامیوں پر قابو پانے کی ایک عملی کوشش ہے۔ اس میں انٹرنٹ کی تعلیمی افادیت پر فوکس کیا جاتا ہے۔ اس میں سٹوڈنٹس کی جغرافیائی پوزیشن، معاشی معاشرتی مقام اور معذوری سے ماورا ہوا کر تعلیمی مساوات کو یقینی بنایا جاتا ہے۔

یہ تدریس کے لیے ٹیکنالوجی استعمال کرتی ہے It uses technology for the delivery of instruction: ورچوئل تعلیم ایسا تعلیمی ماڈل ہے جس میں تدریسی میٹریل سٹوڈنٹس تک منتقل کرنے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال عمل میں لایا جاتا ہے۔ یہ اسلوب تعلیم دنیا کے تمام انسانوں کے لیے اور ہر درجہ تعلیم کے لیے موزوں ہے۔ اس اسلوب تعلیم نے دنیا کے لیے علم تک رسائی آسان بنا دی ہے۔

ورچوئل سکولنگ مہنگی نہیں ہے Virtual schooling does not cost high investment: روایتی رسمی تعلیم کے اخراجات بہت بڑھ گئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ والدین بچوں کی تعلیم کے لیے اب ورچوئل سکولنگ کی طرف مائل ہیں۔ اس میں سٹوڈنٹس سے کورسز کے لیے بھاری ٹیوشن فیس وصول نہیں کی جاتی۔ آج کی علم بنیاد معیشت میں ورچوئل سکولنگ مڈل کلاس افراد کے لیے بہترین چوائس ہے۔

یہ ماحول دوست ہے It is environment friends: ورچوئل تعلیم ماحول کے لیے ایک نعمت ہے۔ کاغذ کے استعمال میں کمی لاکر ہم درختوں کی کثیر تعداد کو کٹنے سے بچا سکتے ہیں۔ اسی طرح ورچوئل تعلیم کاغذ کی کتنی ہی مقدار کو کچرے کی ٹوکری میں جانے سے بچاتی ہے۔ یہ ہمارے کمپیوٹر میں ڈیٹا محفوظ کر کے ہمارے ماحول کو کاغذ کے غیر ضروری استعمال سے بچاتی ہے۔

یہ روایتی اسلوب تعلیم کا بہترین متبادل ہے It is the best alternative to traditional educational module: ہر بچہ کی منفرد تعلیمی ضروریات ہوتی ہیں۔ تعلیم کی بنیاد انہی انفرادی ضروریات پر ہونی چاہیے۔ ورچوئل ایجوکیشن عہد حاضر میں روایتی تعلیم کا ایک اہم متبادل ہے۔ یہ انٹرنٹ کے ذریعے سٹوڈنٹس کی تعلیمی مشکلات کے حل کے لیے اقدامات اٹھاتی ہے۔ آنے والے دنوں میں ورچوئل تعلیم ایک لازم کے طور پر ہماری زندگی میں شامل ہونے والی ہے۔

2.11

اسالیب تعلیم کا تقابلی مطالعہ: Comparative study of the modes of education

اسالیب تعلیم کا تقابلی مطالعہ کیجیے۔ • ذرائع تعلیم کا تقابلی جائزہ پیش کیجیے۔ • رسمی، نیم رسمی، غیر رسمی اور ورچوئل تعلیم کا تقابلی جائزہ پیش کیجیے۔ • رسمی، نیم رسمی، غیر رسمی اور ورچوئل تعلیم بطور اسالیب تعلیم تقابل کیجیے۔ • تعلیم کے ماڈلز کا تقابلی جائزہ پیش کیجیے۔ • تعلیم کے اسالیب کس طرح ایک دوسرے سے مختلف ہیں، ٹیبل کے ذریعے واضح کیجیے۔ • تعلیم کی مختلف اپروچز کس طرح ایک دوسرے سے مختلف ہیں، تقابلی جائزہ پیش کیجیے۔

What is the comparative description of modes of education. • Critically evaluate the comparative study of the modes of education. • Compare between formal, nonformal, informal and virtual education.

رسمی، نیم رسمی، غیر رسمی اور ورچوئل تعلیم درحقیقت ایک ہی اکائی کے چار مختلف عناصر ہیں۔ یہ عناصر باہم مل کر فرد اور قوم کو نمو اور استحکام دیتے ہیں۔ رسمی، نیم رسمی اور غیر رسمی اور ورچوئل تعلیم کے مختلف طریقے باہم مل کر مختلف طریقوں سے فرد کی شخصیت سازی کے عمل میں حصہ لیتے ہیں۔ فرد کی تربیت کا آغاز غیر رسمی تعلیم سے ہوتا ہے۔ معمولی سوجھ بوجھ پر اس کی رسمی تعلیم کا سلسلہ شروع ہوتا ہے اور پھر شعور کے آغاز سے نیم رسمی تعلیم کا آغاز بھی ہوتا ہے۔ رسمی تعلیم ایک خاص مدت کے بعد ختم ہو جاتی ہے جبکہ نیم رسمی اور غیر رسمی تعلیم کا سلسلہ تاحیات جاری رہتا ہے۔ تعلیم کے ان چاروں طریقوں کا تقابلی مطالعہ یہ ہے:-

پہلو	رسمی تعلیم	نیم رسمی تعلیم	غیر رسمی تعلیم	ورچوئل تعلیم
بنیاد	اس کی بنیاد فلسفہ حیات پر ہے۔	اس کی بنیاد فلسفہ حیات اور ہنگامی ضروریات پر ہے۔	اس کی بنیاد معاشرتی ماحول، اقدار اور عقائد پر ہے۔	اس کی بنیاد علمی معیشت پر ہے۔ جس کا مقصد الیکٹرانک آلات کے ذریعے علم بنیاد معاشرہ کو خدمات فراہم کرنا ہے۔
مقاصد	رسمی تعلیم کا سب سے اہم مقصد قومی خواہشات کی تکمیل اور انفرادی صلاحیتوں کی نمو ہے۔	نیم رسمی تعلیم رسمی تعلیم کے مقاصد کی تکمیل کے لیے جاری کی جاتی ہے۔	غیر رسمی تعلیم کے مقاصد شعوری انداز میں طے نہیں کیے جاتے۔ اس کے مقاصد فرد خود طے کرتا ہے۔	اس کا مقصد ورچوئل تدریسی ماحول میں ریسرچ کی بنیاد پر افراد میں ورچوئل ورک استعداد کی نمو کرنا ہے۔
انعقاد	رسمی تعلیم کا انعقاد رسمی تعلیمی اداروں میں ہوتا ہے۔	یہ تعلیم رسمی تعلیمی اداروں میں جاری کی جاتی ہے۔ ان اداروں سے جزوقتی کام لیا جاتا ہے۔	یہ تعلیم رسمی اور نیم رسمی تعلیمی اداروں سے باہر معاشرے میں وقوع پذیر ہوتی ہے۔	ورچوئل تعلیم کا انعقاد ورچوئل آموزشی ماحول میں کیا جاتا ہے۔ تدریسی مواد کی ترسیل کے لیے آن لائن ایجوکیشن کا طریقہ اختیار کیا جاتا ہے۔
نصاب	رسمی تعلیم کا باقاعدہ نصاب ہوتا ہے۔ یہ نصاب قومی مقاصد کی روشنی میں مرتب کیا جاتا ہے۔	نیم رسمی تعلیم کا نصاب ہنگامی ضروریات کے تحت ہوتا ہے لیکن یہ فلسفہ حیات سے ہم آہنگ ہوتا ہے۔	اس تعلیم کا کوئی باقاعدہ نصاب نہیں ہوتا۔ پورا معاشرہ اور اس کے تجربات اس کا نصاب ہیں۔	ٹیچر کورس کے آغاز میں تدریسی میٹریل تیار کرتا ہے۔ یہ میٹریل قومی، انفرادی اور مقامی ضروریات کے تابع ہوتا ہے۔
اساتذہ	رسمی تعلیمی اداروں میں باقاعدہ تربیت یافتہ اساتذہ کا تقرر عمل میں لایا جاتا ہے۔	عام طور پر رسمی تعلیمی اداروں کے اساتذہ سے ہی جزوقتی کام لیا جاتا ہے۔	معاشرے میں رہنے والا ہر فرد ہر انسان سے کچھ نہ کچھ سیکھ سکتا ہے۔ یہ افراد باقاعدہ اساتذہ نہیں ہوتے۔	ٹیچر ورچوئل آموزشی ماحول میں سنوڈٹس کو تدریسی میٹریل منتقل کرنے کی صلاحیت کا حامل ہوتا ہے۔ یہی صلاحیت ورچوئل ٹیچر کی بنیادی صفت ہے۔
عمر	رسمی تعلیمی اداروں میں بچہ خاص عمر سے پہلے داخلہ نہیں لے سکتا۔ یہ عمر قابل تعلیم عمر کہلاتی ہے۔	نیم رسمی تعلیمی اداروں میں عمر کی کوئی پابندی نہیں ہوتی۔	غیر رسمی تعلیم و تربیت پر عمر کا اطلاق نہیں ہوتا۔ غیر رسمی تعلیم کا یہ عمل پیدائش سے زندگی کے اختتام تک جاری رہتا ہے۔	انگریزی زبان پڑھنے، لکھنے اور سمجھنے کی صلاحیت ورچوئل تعلیمی ادارے میں داخلہ کی بنیادی شرط ہے۔ اس میں عمر، جنس، تعلیمی قابلیت اور جغرافیائی مقام کی کوئی قید نہیں۔

پہلو	رسمی تعلیم	نیم رسمی تعلیم	غیر رسمی تعلیم	ورچوئل تعلیم
دورانیہ	اس تعلیم کا مخصوص دورانیہ ہوتا ہے جس میں مخصوص نصاب پڑھایا جاتا ہے۔	اس تعلیم میں دورانیہ کی پابندی قدرے نرم ہوتی ہے۔ سٹوڈنٹ اپنی سہولت کے پیش نظر جب چاہے دورانیہ میں کمی بیشی کر سکتا ہے۔	اس تعلیم کا دورانیہ زندگی کے ساتھ منسلک ہے۔	ورچوئل ایجوکیشن میں کسی کورس کی تکمیل کا مخصوص دورانیہ نہیں ہے۔ طلبہ کی انفرادی ضروریات کے تحت دورانیہ میں چمک پیدا کی جا سکتی ہے۔ ورچوئل ایجوکیشن میں کورس چمک دار، مطابقت پذیر انفرادی اور بمطابق ضرورت ہوتے ہیں۔
جائزہ	بچے کی تعلیمی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے ایک مخصوص عرصے کے بعد امتحانات کا انعقاد ہوتا ہے۔	نیم رسمی تعلیم میں متعلم کی تعلیمی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے متعلم کی سہولت کو مد نظر رکھتے ہوئے امتحانات کا انعقاد ہوتا ہے۔	اس تعلیم میں امتحانات کا کوئی باضابطہ تصور نہیں ہے۔	سٹوڈنٹس میں تعلیمی قابلیت کا جائزہ آن لائن جائزہ نظام کے ذریعے لیا جاتا ہے۔
اصول	رسمی تعلیم باضابطہ اصولوں کے تحت وقوع پذیر ہوتی ہے۔ رسمی تعلیمی اداروں کی انتظامیہ ٹھوس اصولوں کے تحت تعلیمی سرگرمیوں کا انعقاد کرتی ہے۔	نیم رسمی تعلیمی اداروں کے اصولوں میں کافی چمک ہوتی ہے۔ اس چمک کا مقصد طلبہ کو زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کرنا ہے۔	غیر رسمی تعلیم کے باضابطہ اصول نہیں ہوتے۔ اس میں معاشرتی اقدار ہی اصولوں کا درجہ رکھتی ہیں۔	ورچوئل تعلیم کا سب سے کلیدی اصول؟ آن لائن تدریسی ماحول ہے۔ آن لائن کلاس ایک طرح کی ورچوئل کمیونٹی ہوتی ہے۔
تربیت	رسمی تعلیمی اداروں کے اساتذہ پیشہ ورانہ تربیت کے حامل ہوتے ہیں۔ ان کی تربیت کی بنیاد رسمی تعلیمی اداروں کے طلبہ کے نفسیاتی رجحان اور فطری صلاحیتوں پر ہوتی ہے۔	نیم رسمی تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت اس انداز میں کی جاتی ہے کہ وہ بالغ، بڑی عمر اور محروم طبقے کے لوگوں کے نفسیاتی تقاضوں کو جان سکیں۔	غیر رسمی تعلیم میں پیشہ ورانہ تربیت کا کوئی تصور موجود نہیں ہے۔	ورچوئل ٹیچر کی تربیت اس انداز میں کی جاتی ہے کہ وہ ورچوئل کمیونٹی میں آن لائن اور ورچوئل آموزشی ماحول میں تعلیمی پروگرام جاری کر سکے۔
تعلق	اس کا تعلق سکول، کالج، یونیورسٹی اور پیشہ ورانہ تربیت کے دیگر رسمی تعلیمی اداروں سے ہے۔	اس کا تعلق کمیونٹی گروہوں اور تنظیموں سے ہے۔	اس کا تعلق اس امر سے ہے کہ کیا کچھ باقی رہ گیا ہے۔ اس کا تعلق فیملی، فرینڈز اور رفقاء کے ساتھ تعامل سے ہے۔	اس کا تعلق لازمی طور پر کمپیوٹر ٹیکنالوجی اور اس کے استعمال سے ہے۔ اس کا تعلق اس سوشل میڈیا سے بھی ہے جو معاشرہ میں فعال حرکت کر رہا ہے۔

پہلو	رسمی تعلیم	نیم رسمی تعلیم	غیر رسمی تعلیم	ورچوئل تعلیم
جسامت	یہ طویل مدت اور عام طور پر سند بنیاد ہے۔	یہ قلیل مدتی تعلیمی پروگراموں پر انحصار کرتا ہے۔ اس میں بغیر سند اور نان کریڈٹ کورسز بھی شامل ہوتے ہیں۔	یہ فرد کی پوری زندگی پر محیط ہے۔ یہ عمل پیدائش سے موت تک جاری رہتا ہے۔	یہ اسلوب تعلیم سٹوڈنٹ کو لازمی طور پر پابند نہیں کرتا ہے کہ وہ جسمانی وجود کے ساتھ ادارے کے تدریسی کمپس میں حاضر ہو۔ ادارے میں فزیکل حاضری کے بغیر بھی سٹوڈنٹ تدریسی مقاصد حاصل کر سکتا ہے۔
اوقات	اس کا دورانیہ عام طور پر طویل مدتی ہوتا ہے۔ اس کی نوعیت فل ٹائم ہوتی ہے۔	اس کا دورانیہ نسبتاً قلیل مدتی ہوتا ہے۔ اس کی نوعیت عام طور پر پارٹ ٹائم ہوتی ہے۔ فرد کو زندگی میں کئی بار اس کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔	یہ پوری زندگی پر محیط عمل ہے۔ غیر رسمی تعلیم کا عمل ہر وقت جاری رہتا ہے۔	ورچوئل ایجوکیشن میں تدریسی اوقات کا انحصار لرنر کی سہولت اور دستیابی پر ہے۔ لرنر دستیاب مواقع کی مناسبت سے تدریسی مواد اور ٹیچر کے ساتھ رابطہ استوار کر سکتا ہے۔
تدریسی میٹریل	اس کا تدریسی میٹریل معیاری اور علم مرکز ہوتا ہے۔ نوعیت کے اعتبار یہ ان پٹ 'Input' ہوتا ہے۔	اس کا تدریسی میٹریل انفرادی اور پریکٹیکل ہوتا ہے۔ نوعیت کے اعتبار سے یہ آؤٹ پٹ 'Output' ہوتا ہے۔	اس کا تدریسی میٹریل زندگی کے تجربات اور ثقافتی تبدیلیوں سے تشکیل پاتا ہے۔	ورچوئل ایجوکیشن کا تدریسی میٹریل متحرک، وقتی اور انفرادی ضروریات بنیاد ہوتا ہے۔
ڈیوری نظام	اس کی بنیاد منظم اداروں پر ہے۔ یہ ٹیچر مرکز ہوتا ہے۔ مقاصد کے حصول کے لیے وسائل فراہم کیے جاتے ہیں۔ یہ معاشرہ سے جداگانہ حیثیت کا حامل ہے۔	یہ ماحول بنیاد، کمیونٹی بنیاد اور لرنر مرکز ہوتا ہے۔ اس میں وسائل کی بچت پر خصوصی فوکس کیا جاتا ہے۔	یہ خود تدریسی بنیاد ہے۔ اس کا براہ راست تعلق سٹوڈنٹ کے چاروں اطراف موجود ماحول سے ہے۔	یہ تعلیم بیک وقت تعاملی اور ماحول سے جداگانہ بھی ہے۔ اس کا تعلق ٹیچر کی حد درجہ تدریسی کاوش سے ہے۔
کنٹرول	یہ خارجی اور درجاتی کنٹرول سے تعلق رکھتی ہے۔	یہ خود اختیاری اور جمہوری طرز فکر پر یقینی رکھتی ہے۔	اس کا کنٹرول سماجی اقدار کے پاس ہے۔ یہ سماجی اقدار مخصوص معاشرتی مناظر کی عکاس ہوتی ہے۔	ٹیچر اور طلبہ کے درمیان تعلق منظم اور مربوط ہوتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ براہ راست تعامل محدود ہوتا ہے۔ سائبر انتظامی اصول ورچوئل ایجوکیشن کی تمام تدریسی سرگرمیاں کنٹرول کرتے ہیں۔

پہلو	رسمی تعلیم	نیم رسمی تعلیم	غیر رسمی تعلیم	ورچوئل تعلیم
اتھارٹی	ٹیچرز کو سٹوڈنٹس پر اتھارٹی حاصل ہے۔ ٹیچرز سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ادارے میں ضبط کا سائنسی انداز اپنائیں۔	ٹیچر اور سٹوڈنٹ کے درمیان دوستانہ مراسم ہوتے ہیں۔ تدریس کے عمل میں دونوں برابر کے شراکت دار ہوتے ہیں۔	سماجی اقدار اور معاشرہ کے تجربہ کار افراد سٹوڈنٹ کے لیے بطور اتھارٹی کام کرتے ہیں۔	ورچوئل آموزشی ماحول میں ٹیچر اور سٹوڈنٹ تعامل کرتے ہیں۔ وہ انسانیت کے فروغ کے نظریات شیر کرتے ہیں۔
حاضری	فزیکل حاضری اس اسلوب تعلیم کا لازمی عنصر ہے۔	سٹوڈنٹس کی فزیکل حاضری ادارے کی مرضی پر منحصر ہے۔	ہر آنے والا دن فرد کے لیے حاضری تصور ہوتا ہے۔ ہر حاضری اس کے لیے آموزش کے لیے مواقع فراہم کرتی ہے۔	ادارے کے تدریسی کیمپس میں حاضری ضروری نہیں ہے۔ بسا اوقات کچھ ضروریات کے تحت فزیکل تعامل ممکن ہوتا ہے۔
معیارات	تعلیمی ادارے میں لرننگ کی اقدار اور معیارات غیر لچک دار ہوتے ہیں۔	تنوع اور محدود آزادی لرننگ کے نمایاں معیار ہیں۔	لرننگ کا عمل سٹوڈنٹ کے ثقافتی تناظر کے تحت جاری کیا جاتا ہے۔	ورچوئل آموزشی ماحول تنوع اور استعمال ٹیکنالوجی نمایاں معیارات اور مثالی نمونہ جات ہیں۔
پیمائش حاصلات	رسمی تعلیم کے حاصلات کی سائنسی پیمائش ممکن ہے۔	اس اسلوب تعلیم کے تدریسی حاصلات کی سائنسی معروضی پیمائش ممکن ہے۔	عام طور پر غیر رسمی تعلیم کے حاصلات کی معروضی پیمائش ممکن نہیں ہوتی۔	ورچوئل ایجوکیشن میں لرننگ کے علمی پہلو کی پیمائش ممکن ہے۔ شخصیت کے دیگر پہلوں مثلاً سماجی طور پر سماجی معیارات یا شخصی نمو کی پیمائش ممکن نہیں۔

SOQs

SHORT OBJECTIVE QUESTIONS

- تعلیم سے کیا مراد ہے؟
تعلیم ایک ایسا باضابطہ عمل ہے جس کا مقصد افراد کی صلاحیتوں کی پرورش ہے تاکہ وہ اپنے اطراف میں پھیلے دستیاب وسائل سے استفادہ کر کے انفرادی اور اجتماعی ترقی میں اپنا رول ادا کر سکیں۔ ● تعلیم انسانی کردار، رویوں اور صلاحیتوں میں تبدیلی کا ایسا عمل ہے جو انسانیت کے درجہ کمال تک رسائی کے لیے انسانوں کی رہنمائی کرتا ہے۔
- سقراط کے نزدیک تعلیم سے کیا مراد ہے؟
تعلیم اپنے آپ کو پہچاننے کی سرگرمی ہے۔ ● تعلیم سچائی کی تلاش کا عمل ہے۔ ● تعلیم ایسا عمل ہے جس میں آزادانہ سوالات کے ذریعے سچائی کی جستجو کی جاتی ہے۔
- افلاطون کے نزدیک تعلیم سے کیا مراد ہے؟
تعلیم فرد کے جسم اور روح کی نمو کا عمل ہے۔ نمو کے اس عمل سے گزر کر فرد مثالی معاشرہ کے قیام کے لیے اپنا رول ادا کر سکتا ہے۔ ● تعلیم ایسی سرگرمی ہے جس کے باعث انسانی ذہن آفاقی ذہن کے ساتھ منسلک ہو کر کائنات کے رازوں سے روشناس ہوتا ہے۔
- ارسطو کے نزدیک تعلیم سے کیا مراد ہے؟
تعلیم ایسی سرگرمی ہے جس کے ذریعے فرد کی عقل اور اخلاقی فضائل کی افزائش اور تربیت کی جاتی ہے۔ ضروری ہے کہ فرد میں اخلاقی فضائل کی نمو معاشرہ کے رہنما اصولوں اور اجتماعی رویوں کے تناظر میں ہو۔
- روسو کے نزدیک تعلیم سے کیا مراد ہے؟
تعلیم انفرادیت کی نمو کا ایسا عمل ہے جو فطری ماحول میں واقع ہوتا ہے۔ اس میں فرد کی تربیت اس کے فطری تقاضوں کے مطابق کی جاتی ہے۔ ● ٹیچر کے ذریعے تدریس کے بجائے تعلیم رہنمائی کا عمل ہے جس میں فرد کو داخلی فطری خیر دریافت کرنے کے لیے مکمل سپورٹ دی جاتی ہے۔ یہ سپورٹ فرد کو اس قابل بنادیتی ہے کہ داخلی اور خارجی زندگی کے درمیان ہم آہنگی محسوس کر سکے۔
- جان ڈیوی کے نزدیک تعلیم سے کیا مراد ہے؟
تعلیم زندگی کا عمل ہے۔ یہ مستقبل کی تیاری نہیں ہے۔ یہ نوع انسانی کے سماجی شعور میں فرد کی متحرک شراکت کا عمل ہے۔ اس شراکت کے دو پہلو ہیں: نفسیاتی پہلو فرد کو جمعی بنیاد فراہم کرتا ہے اور عمرانی پہلو اس جمعی بنیاد کو ماحول میں استعمال کرنے کی تربیت کرتا ہے۔

- برٹنڈرسل کے نزدیک تعلیم سے کیا مراد ہے؟
تعلیم فرد میں عالم گیر شہریت کی نمو اور تہذیب کا واضح احساس پیدا کرنے کا عمل ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ فرد کے دل اور ذہن میں کشادگی اور وسعت پیدا کی جائے۔
- الغزالی کے نزدیک تعلیم سے کیا مراد ہے؟
تعلیم ایسی سرگرمی ہے جو فرد کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ معرفت خداوندی کا حامل ہو کر خیر و شر میں امتیاز کر سکے۔ ● تعلیم فرد کی صلاحیتوں کی نمو اور تہذیب کا عمل ہے تاکہ وہ معاشرہ اور ماحول کے ساتھ کامیاب تعامل کر سکے۔
- ابن خلدون کے نزدیک تعلیم سے کیا مراد ہے؟
تعلیم الہامی علم کی تحصیل کا عمل ہے۔ یہ علم انبیاء کے ذریعے انسانوں تک منتقل ہوتا ہے۔ ● تعلیم فرد کے کردار اور شخصیت کی معاشرتی نظریات کے مطابق تعمیر اور تشکیل کا عمل ہے۔
- ابوالاعلیٰ مودودی کے نزدیک تعلیم سے کیا مراد ہے؟
تعلیم ایک انسانی سرگرمی ہے جس میں اسلامی اصولوں کی روشنی میں فرد کو اس قابل بنایا جاتا کہ وہ خدا کو پہچان سکے اور فطری صلاحیتوں کی نمو کر سکے۔ اسی صورت ہی میں کسی فرد کو معاشرے کے لیے مفید بنایا جاسکتا ہے۔
- رسمی تعلیم سے کیا مراد ہے؟
رسمی تعلیم ایسی تعلیم ہے جو باقاعدہ تعلیمی اداروں میں پہلے سے طے شدہ مقاصد کے حصول کے لیے ترتیب دی جاتی ہے۔ ● رسمی تعلیمی پروگرام انسانی تربیت اور نمو کا ایسا عمل ہے جو پہلے سے طے شدہ قوانین اور ضابطوں کے تحت علوم کی منتقلی اور ذہن و کردار کی تشکیل کرتا ہے۔
- نیم رسمی تعلیم سے کیا مراد ہے؟
نیم رسمی تعلیم ایسی سسٹم بنیاد اور منظم تعلیمی سرگرمی ہے جو باقاعدہ رسمی تعلیمی نظام کے فریم ورک سے باہر جاری کی جاتی ہے۔ ● نیم رسمی تعلیم ایسی تعلیم ہے جس میں باقاعدہ تعلیمی اداروں کے بجائے ذرائع ابلاغ اور فاصلاتی طریقہ تعلیم کے ذریعے افراد کی تعلیم کا اہتمام کیا جاتا ہے۔
- غیر رسمی تعلیم سے کیا مراد ہے؟
غیر رسمی تعلیم تدریس و تعلم کی ایسی اپروچ ہے جو خود کار طریقے سے زندگی کے عمل سے وابستہ ہے۔ یہ ایک فرد کو اس وقت ہی میسر آ جاتی ہے جب وہ معاشرہ میں دوسرے افراد کے ساتھ زندگی گزارنا شروع کرتا ہے۔ ● غیر رسمی تعلیم انسان کے کردار میں تبدیلی کا ایسا عمل ہے جو رسمی اور نیم رسمی تعلیمی پروگراموں سے باہر وقوع پذیر ہوتا ہے۔ اس تعلیم کا تعلق رسمی تعلیمی اداروں اور نیم رسمی تعلیمی اداروں سے باہر معاشرے سے ہے۔
- ورچوئل تعلیم سے کیا مراد ہے؟
لغوی اعتبار سے ورچوئل ایسا عمل ہے جو نتیجے میں اصل کے مساوی ہو۔ اسے معنوی، ہم رسمی اور مجازی بھی کہا جاتا ہے۔ اصطلاح میں ورچوئل تعلیم ایسی اپروچ ہے جو ان طلبہ کی تدریس کے لیے ایک یا ایک سے زیادہ تکنیکی آلات استعمال میں لاتی ہے جو اپنے ٹیچر سے جدا کسی جگہ پر موجود ہوں۔ ٹیکنالوجی کا استعمال ٹیچر کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ باقاعدہ اور فعال طریقے سے اپنے طلبہ سے رابطہ اور تعامل میں رہ سکے۔ ● ورچوئل تعلیم فاصلاتی تعلیم کا ایسا نظام ہے جو کمپیوٹیشن ٹیکنالوجی کے مختلف آلات

کی مدد سے آموزشی عمل کا معیار بلند کرنے کی صلاحیت کا حامل ہے۔

- اسلامی تعلیم سے کیا مراد ہے؟
اسلامی تعلیم ایک ایسی سرگرمی ہے جس کا مقصد انسان کو شر سے بچا کر اعلیٰ اخلاق سے مدین کرنا ہے۔ ● اسلامی تعلیم فرد کے ایمان اور عقائد میں پختگی پیدا کر کے معرفت الہی کے حصول کے قابل بنانے کا عمل ہے۔ ● اسلامی تعلیم ایک باقاعدہ عمل ہے جو معاشرتی اصلاح کا فریضہ انجام دینے کے ساتھ ساتھ فرد کو خود شناسی اور خدا شناسی کے قابل بناتا ہے۔

- عناصر تعلیم سے کیا مراد ہے؟
عناصر تعلیم وہ تعلیمی یونٹ ہیں جن کے باعث عمل تعلیم کو وحدت ملتی ہے۔ ان یونٹوں کا باہمی ربط تعلیمی عمل کو پیداواری اور نتیجہ خیز بناتا ہے۔ ● عناصر تعلیم وہ اجزاء ہیں جن کا باہمی ربط تعلیم کو ایک با مقصد سرگرمی بناتا ہے۔

- مقاصد تعلیم سے کیا مراد ہے؟
مقاصد تعلیم سے مراد وہ وجوہات اور عوامل ہیں جن کے باعث نظام تعلیم تشکیل پاتا ہے۔ ان وجوہات کی بنیاد قومی فلسفہ حیات اور معاشرتی تقاضے ہوتے ہیں۔

- نصاب سے کیا مراد ہے؟
نصاب وہ راستہ ہے جس پر چل کر کوئی نظام تعلیم اپنے مقاصد حاصل کرتا ہے۔ ● نصاب ان سرگرمیوں، مہارتوں اور تجربات کا مجموعہ ہے جن کے ذریعے تعلیمی مقاصد کا حصول ممکن ہوتا ہے۔

- ٹیچر سے کیا مراد ہے؟
ٹیچر وہ فرد ہے جو حصول علم، حصول فضائل اور حصول استعداد میں دوسروں کی ہیلپ کرتا ہے۔ ٹیچر اور علم ایک دوسرے پر منحصر ہیں۔ علم کی ترسیل ٹیچر کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

- تدریس سے کیا مراد ہے؟
تدریس ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے ٹیچر نصابی مواد طلبہ تک پہنچاتا ہے۔ اس عمل کے ذریعے معلومات اور مہارتیں ایک ذہن سے دوسرے ذہن تک منتقل ہوتی ہیں۔ تعلیمی مقاصد کے حصول کے لیے ٹیچر کی تمام کوششیں تدریس ہیں۔

- تعلم سے کیا مراد ہے؟
تعلم کردار کی وہ تبدیلی ہے جو تجربے، مشاہدے یا معلومات کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ تبدیلی عام طور پر مستقل ہوتی ہے اور فرد کے کردار کا حصہ ہوتی ہے۔ تعلم کے نتیجے میں فرد کے کردار میں پیدا ہونے والی تبدیلی فرد کو بہتر زندگی گزارنے کے قابل بناتی ہیں۔

- جائزہ سے کیا مراد ہے؟
لغوی اعتبار سے جائزہ کے معنی کسی چیز کی قدر و قیمت کا اندازہ لگانا ہے۔ علم التعلیم کی اصطلاح میں جائزہ ایسی سرگرمی ہے جس کا مقصد طلبہ کی تعلیمی کارکردگی کا سائنسی اندازہ لگانا ہے۔

- معاشرہ سے کیا مراد ہے؟
معاشرہ افراد کا ایسا گروہ ہے جو کسی مخصوص جغرافیائی وحدت میں مشترک مفادات کے تابع زندگی بسر کر رہا ہو۔ معاشرہ انسان کی

بنیادی ضرورت ہے۔ اس کے بغیر سماجی ترقی ممکن نہیں ہے۔

ایڈمنسٹریشن سے کیا مراد ہے؟

ایڈمنسٹریشن سے مراد افراد کا ایسا گروہ ہے جو کسی بھی ادارے کے مقاصد کے حصول کے لیے قوانین کی تشکیل اور عمل داری پر مامور ہوتا ہے۔ اس گروہ میں وہ افراد بھی شامل ہیں جو تفویض کی گئی ذمہ داریوں کی تکمیل بھی اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔

آموزشی ماحول سے کیا مراد ہے؟

آموزشی ماحول سے ماحول وہ مختلف مقامات، تناظر اور کلچرز ہیں جن میں ایک سٹوڈنٹ سیکھتا ہے۔ یہ تعلیم کا ایک اہم عنصر ہے۔ صحت مند آموزشی ماحول کے بغیر لرنرز کبھی بھی نمونہ نہیں پاسکتے۔ سٹوڈنٹس کئی طرح کی فزیکل سیٹنگز میں سیکھتے ہیں۔ وہ کلاس روم اور اس سے باہر کے ماحول سے بھی سیکھتے ہیں۔ سیکھنے کی ہر جگہ ان کے لیے آموزشی ماحول ہے۔

عمل تعلیم سے کیا مراد ہے؟

عمل تعلیم سے مراد وہ مراحل، عناصر اور منظم سرگرمیاں ہیں جن کے ذریعے طلبہ تک نفس مضمون، مہارتیں اور معلومات منتقل کی جاتی ہیں۔ اس منتقلی کے نتیجے میں نظام تعلیم مقاصد کے حصول میں کامیاب ہوتا ہے۔ • عمل تعلیم سے مراد وہ مرحلہ وار سرگرمیاں ہیں جن کے ذریعے بالخصوص تدریسی مقاصد اور بالعموم نظام تعلیم کے مقصد حاصل کیے جاتے ہیں۔